TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ

تیز رفتار

کلکتہ

KOLKATA 23 /07/ 2024 بمطابق ۲۰۲۴ء بروز / منگل / 23 / جولائی ★ قیمت:-/2 روپے ★ شمارہ 199 ★ جلد 09

اگر وہ بنگال کے دروازے پر دستک دیں گے تو ہم انہیں ضرور پناہ دیں گے، بنگلہ دیش میں جاری تشدد کے درمیان سی ایم ممتا نے بڑا بیان دیا

بنگلہ دیش میں ریزرویشن پر جاری تشدد کے درمیان مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پڑوسی ملک کو بڑا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بے بس لوگ بنگال کے دروازے پر دستک دیں گے تو ہم انہیں ضرور پناہ دیں گے

مغربی بنگال 22 جولائی (یو این آئی)۔ بنگلہ دیش میں جاری تشدد کے درمیان، بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار کو مدد کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا کہ وہ پڑوسی ملک میں مصیبت زدہ لوگوں کے لیے اپنی ریاست کے دروازے کھلے رکھیں گی اور انہیں پناہ فراہم کریں گی۔ ممتا نے ممکنہ انسانی بحران پر اپنے موقف کو درست ثابت کرنے کے لیے پناہ گزینوں سے متعلق اقوام متحدہ کی قرارداد کا حوالہ دیا۔ کولکتہ میں ترنمول کانگریس کی سالانہ یوم شہداء ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ مجھے بنگلہ دیش کے معاملات پر بات نہیں کرنی چاہیے کیونکہ یہ ایک خود مختار ملک ہے اور اس مسئلہ پر جو بھی کہا جانا چاہیے وہ مرکز کا موضوع ہے۔ لیکن میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ اگر مصیبت زدہ لوگ بنگال کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں تو ہم انہیں ضرور پناہ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی ایک قرارداد موجود ہے جس میں پناہ گزینوں کو شورش زدہ علاقوں کے آس پاس کے علاقوں میں جگہ دی جائے۔ انہوں نے بنگال کے باشندوں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا جن کے رشتہ دار بین الاقوامی سرحد کے پار بڑھتے ہوئے تشدد کی وجہ سے پھنسے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بنگلہ دیشیوں کو مدد فراہم کرنے کے بارے میں بھی بات کی جو بنگال آئے تھے لیکن انہیں وطن واپسی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ بنگال کے لوگوں سے یہ اپیل کی۔ ممتا نے بنگال کے لوگوں سے بنگلہ دیش کی موجودہ صورتحال سے متعلق معاملات پر مشتعل نہ ہونے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تحمل سے کام لینا چاہیے اور اس معاملے پر کسی قسم کی اشتعال انگیزی یا جوش میں نہیں آنا چاہیے۔

مرکزی حکومت کسی بھی وقت گر سکتی ہے، ممتا بنرجی نے یوم شہدا کی ریلی میں بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ یوگی آدتیہ ناتھ کو بھی نشانہ بنایا

مغربی بنگال 22 جولائی (نمائندہ) بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار کو ترنمول کانگریس کی سالانہ یوم شہدا ریلی کے اسٹیج سے مرکزی حکومت پر تنقید کی۔ ممتا نے کہا کہ یہ حکومت مستحکم نہیں ہے۔ یہ حکومت کسی بھی وقت گر سکتی ہے۔ کولکتہ کے دھرمتلہ میں منعقدہ ریلی میں جمع ہوئے بھاری ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ آپ (اکھلیش یادو) یہاں آئے، میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ آپ نے لوک سبھا انتخابات میں اتر پردیش میں جو کھیل دکھایا ہے اس کی وجہ سے میں سماج وادی پارٹی کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں، میں آپ سے متفق ہوں کہ دہلی میں ایک ایجنسی کا تقرر کر کے، الیکشن کمیشن کی تقرری کر کے جو حکومت لائی گئی ہے، وہ ہے۔ مستحکم حکومت نہیں، یہ حکومت کبھی بھی مستحکم نہیں ہوگی۔ 33 فیصد ریزرویشن دینے کا دعویٰ جھوٹا ممتا نے یہ بھی کہا کہ اکھلیش نے یوپی میں جو کھیل دکھایا ہے اس کے بعد یوگی آدتیہ ناتھ کو استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ ممتا نے کہا کہ میں چاہتی ہوں کہ ہندوستان کے بنگال کے ساتھ اچھے تعلقات ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترنمول کانگریس واحد پارٹی ہے جس کی 38 فیصد منتخب ممبران پارلیمنٹ خواتین ہیں۔ بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتخابات سے پہلے بہت سے لوگوں نے سیاست میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دینے کا دعویٰ کیا تھا لیکن ایسا نہیں کر سکے۔ ترنمول واحد پارٹی ہے جس نے 38 فیصد خواتین نمائندوں کو یقینی بنایا ہے۔ لالچی مت بنو، سادہ کھانا کھاؤ، لیکن بدعنوانی میں مت پڑو۔ ممتا ریاست میں پارٹی اور ان کی حکومت کے خلاف بدعنوانی کے مختلف الزامات کے درمیان، ممتا نے ریلی کے اسٹیج سے پارٹی کارکنوں اور لیڈروں کو ایک بڑا پیغام بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ لالچی مت بنو، سادہ کھانا کھاؤ، لیکن بدعنوانی نہ کرو۔ منتخب ہونے کے بعد عوام کی خدمت نہ کرنے والوں سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔ ممتا نے کہا- میں چاہتی ہوں کہ ترنمول کارکن عوام کے دوست بنیں۔

یوگی حکومت کو سپریم کورٹ سے بڑا جھٹکا، کانوڑ یاترا روٹ پر 'نیم پلیٹ' کے فیصلے پر روک

سماعت کے دوران جسٹس رائے نے کہا کہ کیا کانوڑیے اس بات کی توقع کر سکتے ہیں کہ کھانا کسی خاص برادری کی دکان کا ہو اور اناج کسی خاص برادری کا ہی پیدا کردہ ہو؟ اس پر سنگھوی نے کہا کہ یہی ہماری دلیل ہے

نئی دہلی 22 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو اتر پردیش کی یوگی حکومت کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ عدالت نے کانوڑ روٹ پر دکانداروں کو اپنی دوکانوں پر نیم پلیٹ لگانے کے حکم پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ کھانے پینے کی دکانوں پر صرف کھانے پینے کی اشیا کی اقسام لکھی جائیں، دکاندار کا نام لکھنا ضروری نہیں۔ سماعت کے دوران درخواست گزاروں کے وکیل نے نیم پلیٹ لگانے کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پہلے دو ریاستوں نے ایسا کیا، اب مزید دو ریاستیں ایسا فیصلہ کرنے جا رہی ہیں۔ بلدیہ کے بجائے پولیس کارروائی کر رہی ہے۔ اقلیتوں اور دلتوں کو الگ تھلگ کیا جا رہا ہے۔ وکیل نے سب سے پہلے مظفر نگر پولیس کا حکم پڑھا، جس پر جسٹس ہرشی کیش رائے نے پوچھا کہ یہ حکم ہے یا پریس ریلیز؟ وکیل نے کہا کہ میں پریس ریلیز پڑھ رہا ہوں۔ اس میں لکھا ہے کہ ماضی میں کانوڑ یاتریوں کو غلط چیزیں کھلا دی گئیں، اس لیے دکاندار کا نام لکھنا لازمی قرار دیا جا رہا ہے۔ جب آپ سبزی، خالص سبزی، جین فوڈ وغیرہ لکھ سکتے ہیں۔

'نیم پلیٹ' معاملے پر سنجے راوت کا بی جے پی پر سخت حملہ، کہا- 'یہ لوگ ملک کو دوبارہ تقسیم کرنا چاہتے ہیں'

مہاراشٹر 22 جولائی (یو این آئی) شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے کانوڑ روٹ پر دکانوں پر دکانداروں کے نام کی تختی لگائے جانے کے یوگی حکومت کے فیصلے پر ایک بار پھر سوال اٹھایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے یوگی حکومت کو چیلنج بھی کیا ہے۔ سنجے راوت نے کہا ہے یہ لوگ ملک کو دوبارہ تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر آپ ڈھابوں پر مسلمانوں کے نام چاہتے ہیں تو ان مسلمانوں کے نام لگائیے جنہوں نے ملک کے لیے اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے کہا ہے کہ عبدالحمید سے لے کر منی پور میں، جموں میں جتنے مسلم جوانوں نے شہادت دی ہے ان کے نام بھی جگہ جگہ لگانے چاہئے۔ انہوں نے کہ کانوڑ روٹ پر دوکانوں پر نیم پلیٹ (ناموں کی تختی) کا یہ فیصلہ ایک بار پھر سے ملک کو تقسیم کرنے کے لیے ہے۔

پی ایم کا اپوزیشن کو سخت پیغام، راہل نے پیپر لیک کے معاملے پر مرکزی حکومت کو گھیرا

نئی دہلی 22 جولائی (یو این آئی) پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس آج سے شروع ہو گیا ہے جس میں مودی حکومت اپنی تیسری مدت کا پہلا بجٹ پیش کرے گی۔ مانسون اجلاس کے آغاز سے قبل میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ منگل کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جانے والا بجٹ پانچ سال کے لیے حکومت کے کام کی سمت کا تعین کرے گا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ ہم کل جو بجٹ پیش کریں گے وہ امرتکل کا اہم بجٹ ہے۔ ہمیں پانچ سال کا موقع ملا ہے، یہ بجٹ ان پانچ سالوں کے لیے ہماری سمت کا تعین کرے گا۔ یہ بجٹ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو تقویت دے گا۔ ہم اس خواب کو پورا کرنے کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھنے والے بجٹ کے ساتھ کل قوم کے سامنے پیش ہوں گے۔

عام بجٹ سے کانگریس کو کچھ خاص امید نہیں، پہلے کے بجٹ بھی تھے عوام مخالف: کے سریش

نئی دہلی 22 جولائی (یو این آئی) پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس پیر (22 جولائی) سے شروع ہو گیا ہے۔ مودی حکومت کی تیسری میعاد کا بجٹ اجلاس 12 اگست تک جاری رہے گا۔ اجلاس میں 22 دنوں کے دوران کل 16 اجلاس ہوں گے۔ بجٹ اجلاس کے دوران اپوزیشن نے عوامی مسائل کے تئیں سخت موقف اپنایا ہے۔ اس دوران کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور چیف وہپ کوڈی کونل سریش نے کہا ہے کہ مرکز کی جانب سے پیش کیے جانے والے اس بجٹ سے کانگریس پارٹی کو کچھ خاص امید نہیں، کیونکہ اس سے قبل کے مودی حکومت کے دو میعاد میں پیش کیے گئے۔

وزیر تعلیم نے پیپر لیک سے کیا انکار تو کانگریس نے پیش کر دی فہرست، شمار کرائے 25 معاملات

نئی دہلی 22 جولائی (یو این آئی) پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران اپوزیشن کی جانب سے نیٹ اور پیپر لیک کا معاملہ اٹھایا گیا، جس پر ایوان میں کافی ہنگامہ ہوا۔

'بہار کو نہیں ملے گا خصوصی ریاست کا درجہ!'، مودی حکومت کے فیصلے پر کانگریس اور آر جے ڈی حملہ آور

نئی دہلی 22 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے اپنے آفیشیل ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مودی حکومت نے بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ نہ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ویڈیو کی شکل میں کیے گئے اس پوسٹ میں بتایا گیا ہے کہ بہار کی عوام لگاتار خصوصی ریاست کا درجہ دیے جانے کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن پارلیمنٹ میں مودی حکومت نے اس سے انکار کر دیا ہے۔ ساتھ ہی کانگریس کا کہنا ہے کہ یہ بہار کی عوام کے ساتھ دھوکہ ہے۔ یہ دھوکہ مودی اور نتیش کمار نے مل کر دیا ہے۔ دراصل پارلیمنٹ میں بجٹ اجلاس کے دوران پیر کے روز مرکزی حکومت نے بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے سے انکار کر دیا۔

دہلی شراب پالیسی گھوٹالہ: منیش سسودیا کو عدالت سے نہیں ملی راحت

نئی دہلی 22 جولائی (یو این آئی) دہلی شراب گھوٹالہ معاملے میں سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو ایک بار پھر عدالت سے راحت نہیں ملی ہے۔ دہلی شراب گھوٹالے سے متعلق سی بی آئی کیس میں راؤس ایونیو کورٹ سے وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کی عدالتی تحویل میں 26 جولائی تک توسیع کر دی گئی ہے۔ منیش سسودیا کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیر کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ کویتا کی عدالتی حراست میں بھی 26 جولائی تک توسیع کر دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی دہلی شراب گھوٹالے سے متعلق سی بی آئی کیس میں بی آر ایس لیڈر کے راؤس ایونیو کورٹ نے کویتا کے خلاف دائر چارج شیٹ کا نوٹس لیا ہے۔

پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس آج سے شروع، ہنگامہ آرائی کے امکانات، پیش ہوں گے یہ 6 بڑے بل

نئی دہلی 22 جولائی (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن منگل کو مرکزی بجٹ پیش کریں گی۔ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس اس سے ایک دن پہلے یعنی آج سے شروع ہوگا۔ اس دوران اپوزیشن این ای ای ٹی پیپر لیک، ریلوے سیکورٹی اور کانوڑ یاترا سے متعلق یوپی حکومت کے فیصلے سمیت کئی مسائل پر این ڈی اے حکومت کو گھیرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت نے مانسون اجلاس سے قبل اتوار کو آل پارٹی میٹنگ بلائی جس میں بی جے پی صدر جے پی نڈا، کانگریس لیڈر گورو گوگوئی اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے شرکت کی۔ پارلیمنٹ کے اجلاس سے پہلے اتوار کو منعقدہ آل پارٹی میٹنگ میں جے ڈی یو اور وائی ایس آر سی پی نے بالترتیب بہار اور آندھرا پردیش کو خصوصی درجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس آل پارٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ ترنمول کانگریس نے اس میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ حکمراں اتحاد این ڈی اے سے جیتن رام مانجھی اور جینت چودھری نے بھی میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ ذرائع کے مطابق سماج وادی پارٹی نے میٹنگ میں کانوڑ یاترا کا مسئلہ اٹھایا۔

نوح: بٹو بجرنگی کو برج منڈل یاترا میں شامل ہونے کی اجازت نہیں

نئی دہلی 22 جولائی (یو این آئی) برج منڈل یاترا ہریانہ کے نوح میں پیر (22 جولائی) کو نکالی جا رہی ہے۔ بٹو بجرنگی کو اس یاترا میں شرکت کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ فریدآباد پولیس کی طرف سے بٹو بجرنگی کے گھر کے باہر نوٹس لگایا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال یاترا کے دوران فرقہ وارانہ فسادات بھڑکانے میں اس کے ملوث ہونے کی وجہ سے بٹو بجرنگی کو یاترا میں شرکت کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ بٹو بجرنگی کے خلاف گزشتہ سال نوح فسادات سے متعلق کل 9 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس نے بٹو بجرنگی سے کہا ہے کہ وہ یاترا کے دوران اپنے گھر پر رہے۔ اس یاترا سے پہلے پولیس انتظامیہ نے ضلع نوح میں موبائل انٹرنیٹ اور بلک ایس ایم ایس خدمات 24 گھنٹے کے لیے بند کر دی ہیں۔

وزیر اعظم کارگل وجے دیوس کی 25 ویں سالگرہ کے موقع پر دراس کا دورہ کریں گے

نئی دہلی۔ 22 جولائی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی کارگل وجے دیوس کی 25 ویں سالگرہ کے موقع پر 26 جولائی کو لداخ کے دراس کا دورہ کریں گے۔اس سے پہلے اتوار کو لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) (بی ڈی مشرا نے اتوار کو سکریٹریٹ میں میٹنگ کی اور دراس میں کارگل جنگ کی یادگار پر پی ایم کے دورے کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا لیفٹیننٹ گورنر بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (ریٹائرڈ) نے لیفٹیننٹ گورنر سکریٹریٹ میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں ہندوستان کے عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کے کارگل وار میموریل دراس کے دورے کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ایل جی مشرا نے متعلقہ عہدیداروں سے تمام ضروری انتظامات وقت پر مکمل کرنے کو کہا۔ بیان میں مزید کہا گیا لیفٹیننٹ گورنر نے 8 ماؤنٹین ڈویژن کے جی او سی سے دراس بریگیڈ ہیلی پیڈ پر وزیر اعظم کے استقبال کے انتظامات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔لداخ کے ایل جی نے کہا کہ وہ 24 جولائی 2024 کو دراس میں کارگل جنگ کی یادگار کا دورہ کریں گے اور وزیر اعظم کے دورے کے انتظامات کا معائنہ کریں گے۔اس سے قبل 2022 میں پی ایم مودی نے کرگل میں فوجیوں کے ساتھ دیوالی منائی اور کارگل وار میموریل پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور 1999 میں یہاں اپنی جانیں گنوانے والے فوجی جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔کارگل وجے دیوس، جو بھارت میں ہر سال 26 جولائی کو منایا جاتا ہے، 1999 میں آپریشن وجے کی فتح کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ یہ تقریب مئی 1999 میں شروع ہونے والی بھارت اور پاکستان کے درمیان کارگل جنگ کے اختتام کی نشاندہی کرتی ہے۔جموں وکشمیر کے کارگل سیکٹر میں ان پوزیشنوں پر جہاں پاکستانی فوجیوں اور دہشت گردوں نے دراندازی کی تھی۔

عام بجٹ سے کانگریس کو کچھ خاص امید نہیں، پہلے کے بجٹ بھی تھے عوام مخالف: کے سریش

پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس پیر (22 جولائی) سے شروع ہو گیا ہے۔ مودی حکومت کی تیسری میعاد کا بجٹ اجلاس 12 اگست تک جاری رہے گا۔اجلاس میں 22 دنوں کے دوران کل 16 اجلاس ہوں گے۔ بجٹ اجلاس کے دوران اپوزیشن نے عوامی مسائل کے تئیں سخت موقف اپنایا ہے۔ اس دوران کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور چیف وہپ کوڈی کونل سریش نے کہا ہے کہ مرکز کی جانب سے پیش کیے جانے والے اس بجٹ سے کانگریس پارٹی کو کچھ خاص امید نہیں، کیونکہ اس سے قبل کے مودی حکومت کے دو معیاد میں پیش کیے گئے بجٹ بھی عوام مخالف تھے۔مودی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کے سریش نے کہا کہ آج 18 ویں لوک سبھا کا پہلا بجٹ ہے۔ اقتصادی سروے بھی آج لوک سبھا میں پیش کیا جا رہا ہے۔مودی حکومت تیسری بار ملک میں برسر اقتدار آئی ہے۔ گزشتہ دو ادوار میں پیش کیا گیا بجٹ عوام مخالف بجٹ تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ اس بار بھی انہوں نے بجٹ میں عام لوگوں کے لیے کوئی فلاحی اسکیم نہیں رکھی ہے۔انہوں نے مزید کہا ہے وہ صرف کارپوریٹس کو بچانے اور ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے کام کر رہے ہیں۔ گزشتہ بجٹ میں بھی کارپوریٹس کے مفادات کو مدنظر رکھا گیا تھا۔اس بار بھی وہ صرف کارپوریٹس کا خیال رکھیں گے۔ کانگریس پارٹی کے چیف وہپ کے سریش نے کانوڑ یاترا کے روٹ پر دوکانوں پر نیم پلیٹ لگائے جانے پر بھی بی جے پی پر سخت تنقید کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کانوڑ یاترا کے سلسلے میں فرقہ وارانہ پولرائزیشن پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اس لیے اس سال کانوڑ یاترا کے موقع پر دوکانداروں اور ٹھیلے والوں کو نیم پلیٹ لگانے کا حکم لائے ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے اور یہ آئین کے خلاف ہے، اس سے ہماری فرقہ وارانہ ہم آہنگی سخت متاثر ہوگی۔ واضح رہے کہ اتر پردیش کی یوگی حکومت نے کانوڑ روٹ پر پڑنے والی تمام دکانوں، ڈھابوں اور ڈھابوں پر نیم پلیٹس لگانا لازمی قرار دے دیا ہے۔

منی پور پولیس نے 47 لوگوں کو حراست میں لے لیا

امپھال، 22 جولائی: منی پور پولیس نے ریاست کے مختلف اضلاع کے حساس اور ناقابل رسائی علاقوں میں چھاپے اور تلاشی کی کارروائیاں کیں۔ آپریشن میں قانون کی مختلف شقوں کی خلاف ورزی پر 47 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ پولیس نے آج کہا کہ قومی شاہراہ نمبر 2 پر ضروری اشیاء لے جانے والی 184 گاڑیوں کی نقل و حرکت کو یقینی بنایا گیا ہے۔گاڑیوں کی آزادانہ اور محفوظ نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے تمام حساس مقامات پر سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ حساس علاقوں میں سیکورٹی فورسز کو بڑے پیمانے پر تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ منی پور کے مختلف اضلاع میں پہاڑیوں اور وادی دونوں میں 102 چوکیاں اور چیک پوسٹیں قائم کی گئی ہیں۔

بنگلہ دیش سے 5000 سے زائد غیر ملکی طلباء نکلے

وزارت خارجہ کے مطابق اب تک 4500 سے زائد ہندوستانی طلباء ہندوستان لوٹ چکے ہیں۔ مالدیپ کا ایک، نیپال کے 500 اور بھوٹان کے 38 طالب علم بھی ہندوستان پہنچے ہیں۔

بنگلہ دیش میں ریزرویشن مخالف پرتشدد مظاہروں کی وجہ سے اب تک تقریباً ساڑھے چار ہزار ہندوستانی طلباء وطن واپس آچکے ہیں، نیپال، بھوٹان اور مالدیپ کے تقریباً پانچ سو دیگر طلباء بھی ہندوستان آئے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کل یہاں ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ دو دنوں سے ڈھاکہ میں ہندوستانی ہائی کمیشن اور چٹاگانگ، راجشاہی، سلہٹ اور کھلنا میں اسسٹنٹ ہائی کمیشن بنگلہ دیش میں حالیہ پیش رفت کے بعد ہندوستانی شہریوں کی وطن واپسی میں مدد کر رہے ہیں۔وزارت خارجہ ہندوستانی شہریوں کے لیے زمینی سرحدی ٹرانزٹ مراکز اور ہوائی اڈوں پر ہموار راستے کو یقینی بنانے کے لئے متعلقہ حکام کے ساتھ بھی رابطہ کر رہی ہے۔ منتخب زمینی سرحدی ٹرانزٹ مراکز کے ذریعے وطن واپسی کے دوران سڑک راستے سے ان کے سفر کے لئے، جہاں ضروری ہے، حفاظتی دستوں کا بھی بندوبست کیا گیا ہے۔ نیپال کے 500، بھوٹان کے 38 اور مالدیپ کا ایک طالب علم بھی ہندوستان پہنچے ہیں۔ ہندوستانی ہائی کمیشن اور اسسٹنٹ ہائی کمیشن ہندوستانی شہریوں کی حفاظت کے لئے مقامی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ وہ بنگلہ دیش کی مختلف یونیورسٹیوں میں باقی طلباء اور ان کے بہبود اور مدد کے لیے ہندوستانی شہریوں کے ساتھ بھی باقاعدہ رابطے میں ہیں۔ بیان کے مطابق، ڈھاکہ میں ہندوستانی ہائی کمیشن اور بنگلہ دیش میں ہندوستان کے اسسٹنٹ ہائی کمیشن ذیل میں درج ہنگامی رابطہ نمبروں کے ذریعے ہندوستانی شہریوں کو درکار کسی بھی مدد کے لیے دستیاب ہے: ہندوستان کا ہائی کمیشن، ڈھاکہ +880-1937400591، اسسٹنٹ ہائی کمیشن آف انڈیا، چٹاگانگ +880-1814654797/ +880-1814654799، اسسٹنٹ ہائی کمیشن آف انڈیا، راجشاہی +880-1788148696، اسسٹنٹ ہائی کمیشن آف انڈیا، سلہٹ +880-1313076411/ +880-1313076411، اسسٹنٹ ہائی کمیشن آف انڈیا کھلنا +880-1812817799

سرینگر کے کرسوراج باغ بنڈ پر رہائشی مکان میں زبردست آگ بھڑک اٹھی

سرینگر، 22 جولائی: سرینگر کے کرسوراج باغ بنڈ پر آج اچانک زبردست آگ بھڑک اٹھی، جس نے رہائشی مکان کو کافی نقصان پہنچایا اور مکینوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا۔تیز ہواؤں اور خشک موسم کی وجہ سے تیزی سے پھیلنے والی آگ پر قابو پانا کافی مشکل لگ رہا تھا۔فائر بریگیڈ اور مقامی حکام سمیت ہنگامی خدمات کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچا دیا گیا۔فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پانے اور اسے قریبی رہائشی علاقوں تک پھیلنے سے روکنے کے لیے انتھک محنت کی ہے۔جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے، لیکن مکانی ڈھانچوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔آگ لگنے کی وجہ فی الحال زیر تفتیش ہے۔ابتدائی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ یہ بجلی کے شارٹ سرکٹ سے ہوسکتا ہے۔سماجی سیاسی کارکن محمد الطاف ڈار اور کشمیر ٹریڈرز اینڈ مینوفیکچررز فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری نے متاثرہ رہائشی کے ساتھ اپنی تشویش اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔

مہاراشٹر میں شدید بارش سے تباہی کا منظر، اسکول بند، کئی ڈیموں سے پانی چھوڑا گیا، انتظامیہ الرٹ

مہاراشٹر کے کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش ہوئی ہے، جس کی وجہ سے کئی ڈیموں کے دروازے کھول دیے گئے ہیں اور ندیوں میں سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ پیر (22) کو شدید بارش کے امکان کے پیش نظر کچھ اضلاع کے اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ رائے گڑھ، چندر پور، بھنڈارہ، ناگپور اور گڈچرلی میں اسکول بند رہیں گے۔ اس کے علاوہ کولہاپور ضلع میں بھی اسکول نہ کھولنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ چندر پور شہر کے قریب واقع ایرائی ڈیم کے تمام 7 دروازے ایک میٹر تک کھول دیے گئے ہیں جس کی وجہ سے ایرائی ندی میں 462 کیوسک پانی چھوڑا جا رہا ہے۔اس وقت وردھا ندی میں پانی کی سطح کم ہونے کی وجہ سے ایرائی ندی میں پانی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ایسے میں اگر گوسی خورد ڈیم سے پانی چھوڑا جاتا ہے تو وین گنگا ندی کے پانی کی سطح بڑھ سکتی ہے جو وردھا اور پھر ایرائی ندیوں کو متاثر کرے گی۔ این ڈی آر ایف محکمہ نے کہا ہے کہ مانسون کے موسم کی وجہ سے وسئی (پالگھر)، تھانے، گھاٹ کوپر، پوئی (کرلا)، مہاڈ (رائے گڑھ)، کھیڈ اور چپلون (رتناگیری)، کڈال (سندھو درگ)، کولہاپور، سانگلی میں این ڈی آر ایف کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تین ٹیمیں ممبئی میں اور ایک ٹیم ناگپور میں تعینات کی گئی ہے۔ ٹیمیں نشیبی علاقوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں کی نگرانی کر کے کسی بھی ہنگامی حالت کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔

بی جے پی-ایل جی مل کر وزیر اعلی کیجریوال کو جیل میں مارنے کی سازش کر رہے ہیں: سنجے سنگھ

نئی دہلی، 22 جولائی: عام آدمی پارٹی نے اتوار کو بی جے پی، مرکزی حکومت اور ایل جی کے خلاف ثبوتوں کے ساتھ جوابی حملہ کیا، جو وزیر اعلی اروند کیجریوال کی صحت کے بارے میں جھوٹ پھیلا رہے ہیں۔ آپ کے سینئر لیڈر سنجے سنگھ نے کہا کہ کیجریوال کو جیل میں مارنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ کیونکہ پہلے بی جے پی، ایل جی اور جیل انتظامیہ نے کہا کہ کیجریوال پوری اور مٹھائی کھا کر شوگر بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے اسے انسولین تک نہیں دی۔ اس کے ساتھ ہی اب وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ بھوکے رہ کر اپنی شوگر کم کر رہے ہیں۔ کیا کوئی شخص اپنی شوگر کم کر کے خود کو مارنے کی کوشش کرے گا؟ انہوں نے کہا کہ میڈیکل رپورٹ سے واضح ہے کہ کیجریوال وزن میں کمی، کمزوری اور ہائپوگلیسیمیا میں مبتلا ہیں۔ 3 جون سے اب تک ان کا شوگر لیول 26 سے زائد مرتبہ 50 کے قریب پہنچ چکا ہے۔ یہ جاننے کے باوجود ایل جی اور جیل انتظامیہ ان کی صحت کے بارے میں بار بار جھوٹ بول رہے ہیں۔ یہ قتل کی کوشش کا معاملہ ہو سکتا ہے اور آپ اس سازش میں ملوث لوگوں کے خلاف مقدمہ بھی درج کر سکتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ نے اتوار کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی، مرکزی حکومت اور دہلی کے ایل جی مل کر اروند کیجریوال کی زندگی سے کھیل رہے ہیں۔ ان کو جیل میں قتل کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہاڑ جیل انتظامیہ نے جو دستاویزات اروند کیجریوال کے وکیل کو فراہم کردہ قانونی دستاویزات کے ذریعے اس سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ ایمس کے ڈاکٹروں کی میڈیکل رپورٹ یہ بتانے کے لیے کافی ہے کہ اروند کیجریوال کے ساتھ جیل میں کسی بھی دن کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آ سکتا ہے۔ جس طرح سے ایل جی اور پوری بی جے پی اروند کیجریوال کی صحت پر جھوٹے بیانات دے رہی ہے۔ اس شک کو اس بات سے تقویت ملتی ہے کہ وہ جھوٹی رپورٹیں جاری کر رہے ہیں اور مرکزی حکومت کے ساتھ ملی بھگت سے کیجریوال کی جان سے کھیل رہے ہیں۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ پہلے یہ لوگ کہتے تھے کہ اروند کیجریوال ڈائٹ چارٹ پر عمل نہیں کر رہے، وہ پوری اور مٹھائی کھا رہے ہیں۔ آپ کی کیلوری اور چینی میں اضافہ۔ انہیں انسولین کی ضرورت نہیں، ہم انسولین نہیں دیں گے۔

بجٹ کے پیش نظر کانگریس کا ایم ایس پی کے لئے قانونی ضمانت کا مطالبہ

نئی دہلی: مرکزی بجٹ پیش کرنے سے ایک دن پہلے کانگریس نے پیر کو کہا کہ مرکز کو ایم ایس پی کو قانونی ضمانت بنانے کے تین اہم اعلانات کرنے چاہئیں، سوامی ناتھن فارمولے کی بنیاد پر ایم ایس پی کو طے کرنا اور اس پر عمل درآمد کی نگرانی کے لیے ایک مستقل کمیشن قائم کرنا اور زرعی قرضوں کی معاف کرنا چاہیے۔کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ مرکزی حکومت کی تمام "ناکامیوں" میں زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کی "نااہلی اور بدنیتی" سب سے زیادہ نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جبکہ یو پی اے نے گیہوں کے ایم ایس پی میں 119٪ اور چاول کی 134٪ کا اضافہ کیا تھا، مودی حکومت نے اسے بالترتیب 47٪ اور 50٪ بڑھا دیا ہے۔ یہ مہنگائی اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کو برقرار رکھنے کے لئے بالکل بھی کافی نہیں ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کسانوں کے قرض میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل سیمپل سروے آفس (این ایس ایس او) کے مطابق 2013 سے بقایا قرضوں میں 58 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ کانگریس رہنما جے رام رمیش نے کہا کہ "آدھے سے زیادہ کسان قرض میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ 2014 سے ہم نے 1 لاکھ سے زیادہ کسانوں کو خودکشی کرتے ہوئے دیکھا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ "مرکزی حکومت کو آئندہ بجٹ میں کسانوں کی بہبود کے لیے تین کلیدی اعلانات کرنے کی ضرورت ہے۔ رمیش نے کہا کہ حکومت کو ایم ایس پی کو قانونی حیثیت دینی چاہیے اور اسے مضبوطی سے لاگو کرنے کے لیے ایک نظام قائم کرنا چاہیے، جس میں اسٹریٹجک خریداری، بہتر ضابطہ اور قیمت میں فرق کا معاوضہ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے صرف عزم اور ہمت کی ضرورت ہے۔ جے رام رمیش نے ایک مستقل کمیشن کے قیام پر بھی زور دیا جس کی ضرورت کا اندازہ لگایا جائے، اس کی شدت کا اندازہ لگایا جاسکے اور زرعی قرضوں کی معافی کے نفاذ کی نگرانی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی ضروری قدم قرضوں میں ڈوبے کسانوں کو راحت فراہم کرے گا۔ کانگریس رہنما نے مزید کہا کہ "یاد رہے کہ مرکزی حکومت کے پاس ان تینوں اقدامات کو اٹھانے کا پورا اختیار ہے، وہ صرف اس بات کا انتظار کر رہی ہے کہ خود ساختہ غیر حیاتیاتی وزیر اعظم کچھ ہمت دکھائے اور اپنی ضد چھوڑ کر کسانوں کے مفاد میں کوئی فیصلہ کرے"۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ "نومبر 2021 میں تین کالے فارم قوانین کو واپس لینے کے بعد خود ساختہ غیر حیاتیاتی وزیر اعظم نے ایم ایس پی سے متعلق معاملات کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا تھا۔ اس کمیٹی کو تشکیل دینے میں حکومت کو آٹھ مہینے لگے تھے- اور دو سال بعد ابھی تک کوئی عبوری رپورٹ جاری نہیں کی گئی ہے"۔ انہوں نے دلیل دی کہ اگر حکومت چاہتی تو اب تک رپورٹ جاری کر دی گئی ہوتی اور ایم ایس پی کو قانونی حیثیت مل جاتی۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریس حکومت نے ریاست میں کسانوں کے زرعی قرضوں کو معاف کرنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس سے کل 40 لاکھ کسانوں کو 2 لاکھ روپے تک کے قرضوں پر راحت ملے گی۔ 2008 میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت والی یو پی اے نے 72,000 کروڑ روپے کے زرعی قرضے معاف کر دیے تھے۔ اس سے بڑی تعداد میں کسانوں کو فائدہ ہوا، جن میں یو پی کے 54 لاکھ کسان، مہاراشٹر کے 42 لاکھ کسان، ہریانہ کے 9.8 لاکھ کسان، بہار کے 17.6 لاکھ کسان اور جھارکھنڈ کے 6.66 لاکھ کسان شامل تھے"۔

جب تک ہمیں جواب نہیں مل جاتا این ای ای ٹی کا مسئلہ اٹھاتے رہیں گے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 22 جولائی: لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ وزیر تعلیم این ای ای ٹی کے معاملے پر کچھ نہیں کہہ رہے ہیں۔ وزیر تعلیم کو نیٹ کے معاملے پر جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب تک انہیں جواب نہیں ملتا وہ نیٹ کا مسئلہ اٹھاتے رہیں گے۔ راہل گاندھی نے پیر کو اجلاس کے بعد لوک سبھا کے احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ وزیر تعلیم نے ایوان میں سپریم کورٹ اور وزیر اعظم کے بارے میں بات کی لیکن وہ یہ نہیں بتا پا رہے ہیں کہ وہ نیٹ کے معاملے پر کیا کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ ملک کے نوجوانوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ حکومت اس پر بات کرے لیکن وہ تیار نہیں ہیں۔ ہم اس معاملے کو اٹھاتے رہیں گے اور حکومت پر دباؤ ڈالیں گے۔

ٹی ایم بی یو نے ایڈز سے آگاہی کے لیے ریڈ ربن میراتھن کا کیا انعقاد

بھاگلپور، 22 جولائی (دس)۔ ایڈز کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی نے پیر کو ریڈ ربن میراتھن کا انعقاد کیا۔ ایونٹ کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ریڈ ربن میراتھن کا انعقاد پیشہ وارانہ انداز میں کیا گیا، جس میں مردوں کے زمرے کو سب سے پہلے صبح 7:15 پر یونیورسٹی اسٹیڈیم سے جھنڈی دکھا کر اسکاٹ کے راستے للمٹیا پولیس اسٹیشن لے جایا گیا۔ للمٹیا تھانے پہنچنے پر ان کا اندراج کیا گیا اور وہاں انہیں ایک پرچی دی گئی اور فنشنگ پوائنٹ پر پہنچنے پر جو یونیورسٹی اسٹیڈیم تھا، انہیں وہ پرچی سرنڈر کرنی پڑی اور اسی بنیاد پر پہلے پانچ فاتحوں کا انتخاب کیا گیا۔ خواتین کے زمرے میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا گیا۔ اس پروگرام کو چیئرمین اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر وجیندر کمار، رجسٹرار پروفیسر وکاش چندرا، فائنانس کونسلنگ آفیسر دلیپ کمار، این ایس ایس پروگرام کوآرڈینیٹر کم یونیورسٹی کے آر آر سی نوڈل ڈاکٹر راہل کمار نے مشترکہ طور پر ہری جھنڈی دکھائی۔ اس موقع پر ایک درجن سے زائد پروگرام افسران موجود تھے۔ ایم کمار کو بہار اسٹیٹ ہیلتھ کمیٹی نے اس پروگرام کے لیے پٹنہ سے بطور مبصر بھیجا تھا۔ ایم کمار اور ابھیشیک کمار کی ٹیم نے تمام بچوں کو الاٹ کیے گئے چیچ نمبر نوٹ کیے اور اس کی بنیاد پر اپنے نتائج تیار کیے۔ بعد ازاں جیتنے والوں اور شرکاء میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔

بہار میں مکھیا اور وارڈ ممبران کا پاور برقرار رہے گا: ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال

کشن گنج، 22 جولائی: بہار کی پنچایتوں میں ترقیاتی کام ٹینڈر کے ذریعے کروانے کے بارے میں کابینہ کے فیصلے کے بعد ریونیو اور لینڈ ریفارمز کے وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال نے اتوار کو یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس میں کہیں نہ کہیں خرابی ہوئی ہے۔ فیصلہ اور اس کا حل جلد نکال لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار حکومت پنچایتی راج کے نمائندوں کا مکمل احترام کرتی ہے اور اس معاملے کو وزیر اعلیٰ تک پہنچا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے چیزوں کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ جمعہ کو پٹنہ میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں پنچایت تعمیراتی کام کے دستور العمل کو منظوری دی گئی۔ جس کے مطابق 15 لاکھ روپے سے کم لاگت والے ترقیاتی کاموں کے لیے بھی ٹینڈر ضروری ہو گئے تھے۔ جس کے بارے میں ڈاکٹر جیسوال نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو یہ پیغام پہنچا دیا گیا ہے کہ اس فیصلے سے کسی نہ کسی طرح پنچایتی راج کے نمائندوں کے حقوق کو ٹھیس پہنچی ہے۔ جس پر وزیر اعلیٰ نے سنجیدگی سے جائزہ لینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس کے بعد ہی اس فیصلے پر عمل درآمد ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ پنچایتی راج کے نمائندوں کو پورا احترام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ غلطی کو دور کرنے کے بعد ہی اس فیصلے پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

معاون مترجم امیدواروں نے فائنل میرٹ لسٹ جاری کرنے کو لے کر بی پی ایس سی کو دی وارننگ

پٹنہ: بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں ریاست بھر سے آئے معاون اردو مترجم کے امیدوار جمع ہوئے اور میرٹ لسٹ جاری کرنے کا بی پی ایس سی سے مطالبہ کیا۔ انہوں نے برسوں بعد بھی نتائج جاری کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ پوری ریاست سے معاون اردو مترجم کے امیدوار ریاست بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں جمع ہوئے اور اپنی اپنی میرٹ لسٹ جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان لوگوں کا کہنا تھا کہ اس ویکنسی کو

2019 میں نکالا گیا تھا پری اور مینس امتحان دیا اور اسکو پاس کرنے کے بعد کونسلنگ بھی کرائی لیکن برسوں بعد بی ایس ایس سی نے رزلٹ جاری نہیں کیا ہے جس سے امیدوار بے چین اور مایوس ہیں۔ اس موقع پر بڑی تعداد خواتین امیدوار بھی شامل ہوئی ان لوگوں کا کہنا تھا کہ ہم میں سے بہتوں کی شادی نہیں ہو رہی ہے کیونکہ نوکری نہیں ملی ہے اور بہت ساری لڑکیوں کی شادی اس امید میں ہوئی تھی کہ ان بہو سرکاری نوکری کرے گی اور گھر میں دو پیسے لائے گی اور گھر کی معاشی حالت بہتر ہوگی لیکن پانچ سال بیت جانے کے باوجود ابھی تک نوکری نہیں مل پایا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 2019 میں تقریباً 1400 معاون اردو مترجم کی بحالی نکلی تھی، جس میں لاکھوں لوگوں نے شرکت کی اور پری ایگزام کو الیفائی کرنے والوں کو مینس امتحان کے لیے بلایا گیا اور مینس کے بعد تقریباً 2200 امیدواروں کی کونسلنگ ہوئی لیکن سالوں گزر جانے کے باوجود معاون اردو مترجم کے امیدواروں کی آخری لسٹ جاری نہیں کی گئی ہے، جس سے یہ امیدوار پریشان ہیں۔

موہت قتل کیس میں مزید تین ملزمان گرفتار

بستی، 21 جولائی: کوتوالی پولیس، ایس او جی، سوات اور سرویلانس کی مشترکہ ٹیموں نے موہت یادو قتل کیس میں مزید تین ملزمان کو گرفتار کیا۔ واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بستی کی ہدایت پر انسپکٹر انچارج کوتوالی وجے کمار دوبے نے پولیس ٹیم کے ساتھ مل کر موہت قتل کیس میں تین ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں پرتیک مشرا ولد روی پرکاش مشرا ساکن نیپانیا تھانہ کوتوالی، وویک پال ولد اشوک پال ساکن کٹودھا، آشوتوش پاٹھک ولد دواریکا پاٹھک ساکن حویلی خاص بدھے بن شامل ہیں۔ تینوں ملزمان کو گرفتار کر کے قانونی کارروائی کی گئی اور انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ جہاں سے انہیں عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔

بدھی جیوی منچ کی تعلیمی بیداری ریلی

نوادہ، 22 جولائی: سموار کو بھی ضلع کے اکبرپور بلاک میں واقع تروئی تیار گاؤں میں بدھی جیوی منچ کے صدر ڈاکٹر سنیتی کمار کی قیادت میں ایک تعلیمی بیداری ریلی نکالی گئی اور بچوں کو اسکول بھیجنے کا عہد لیا گیا۔ فنکاروں نے متاثر کن گانوں کے ذریعے گاؤں والوں کو تعلیم کی اہمیت بھی بتائی۔ اس سے پہلے بھی اس گاؤں میں ڈاکٹر سنیتی کے ساتھ ساتھ بدھی جیوی منچ کے کوآرڈینیٹر اودھیش کمار، بزرگ رام لکھن پرساد، پون کمار، ادے شنکر سنگھ، دلیپ پاسوان، ابھیناش کمار، دیاس یادو، گلو کار چندیشور یادو اور رتیش راجونشی، تیار کے استاد جنمے جے گری وغیرہ نے ریلی میں شرکت کی۔ جنمے جے گری نے بچوں کو اکٹھا کرنے کا کام کیا۔ گرمی کے باوجود بچوں، بوڑھوں اور خواتین کی تعداد خوب رہی۔ گانے اور نعرے لگاتے ہوئے پورے گاؤں کا دورہ کیا۔ سب بہت متاثر نظر آئے۔ ڈاکٹر سنیتی کمار کے ساتھ اودھیش پرساد نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

سنبل پور سے 40.19 لاکھ روپے کا 4.19 کلو گرام گانجہ لے کر بہار جانے والے دو ملزم گرفتار

رانچی، 22 جولائی: اڈیشہ کے سنبل پور سے بہار لے جا رہے گانجے کی ایک کھیپ ٹاٹا نگر اسٹیشن پر پکڑی گئی ہے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے ٹاٹا اسٹیشن سے دو ملزمان کو 40.19 لاکھ روپے مالیت کے 4.19 کلو گرام گانجے کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ آر پی ایف ٹاٹا کے سب انسپکٹر سورج راجونشی نے اتوار کو بتایا کہ ٹاٹا آر پی ایف نے ان دونوں کو آپریشن نارکوس کے تحت چیکنگ کے دوران پلیٹ فارم 3 سے پکڑا۔ ملزمین میں ونود رام اور دشرتھ گپتا کے نام شامل ہیں۔ یہ دونوں مغربی چمپارن کے روہی محلہ کے رہنے والے ہیں۔ ملزمان نے بتایا کہ وہ اپنے ذاتی فائدے کے لیے گانجے کو اوڈیشہ کے سنبل پور سے ٹاٹا لے کر آئے تھے۔ دونوں ملزمان کو مزید کارروائی کے لیے ٹاٹا جی آر پی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

گوہر نایاب مولانا ضیاء الدین قاسمی ندوی

از قلم: طارق شفیق ندوی

(آخری قسط)

شاگرد دیوانہ وار ہر وقت گھیرے رہتے تھے۔ کسی کے لئے اردو تقریر لکھ رہے ہیں تو کسی طالب علم کے اصرار پر عربی مقالہ کے لئے کتابوں کی رہنمائی اور مواد فراہم کر رہے ہیں۔ موصوف ادب وانشاء کے نہ صرف قابل فخر استاذ ہیں بلکہ تفسیر وحدیث، سیرت وسوانح اور تاریخ عرب وہند پر گہری نظر رکھنے والے قابل قدر مقالہ نگار اور کالم نویس ہیں۔ جس کے شواہد ان کی تصنیفات ہیں۔ جن کا مطالعہ انتہائی مفید ثابت ہوگا۔ کیونکہ انہیں عربی، اردو دونوں زبانوں میں دسترس حاصل ہے۔ ان کی صلاحیت پختہ اور اسلوب تحریر مستحکم اور دلکش ہے۔ ان کی عربی، اردو دونوں تحریروں میں سلاست، روانی، فصاحت و بلاغت کا حسن وجمال پایا جاتا ہے۔

قسمت کا لکھا تھا خیرآباد میں مسلم قند کے سبب کچھ ایسے حالات پیش آئے کہ کئی موقر اساتذہ مدرسہ منبع العلوم سے الگ ہو گئے۔

جس مدرسہ کے لئے مولانا ضیاء الدین صاحب نے اپنے کو وقف کر دیا تھا، دنیا کے مال ومتاع سے بے نیاز ہو کر اس کے لئے معتکف ہو گئے تھے اور جان نچھاور کرتے تھے۔ 2005 میں اپنے کو اس مدرسہ سے الگ کر لیا۔ عزت نفس بڑی چیز ہے۔ شریف النفسی کی بقاء وتحفظ کیلئے قربانی انسان کو زندہ جاوید بنا دیتی ہے۔

اس کے بعد اپنے استاذ گرامی مولانا نذر الحفیظ ندوی ازہری رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے موصوف درس وتدریس کے لئے جامع العلوم، ہمت نگر، گجرات اور پھر حضرت مولانا سید محمد ارشد مدنی دامت برکاتہم موجودہ صدر جمعیت علمائے ہند اور حضرت مولانا مفتی ابو القاسم نعمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند کے حکم پر جامعہ حسینیہ لال دروازہ، جونپور میں بھی اپنی خدمات کے نقوش ثبت کئے۔ میرے علم و مطالعہ کے مطابق مولانا ضیاء الدین صاحب ندوی کی تحریر وتقریر کے مندرجہ ذیل مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں۔ سحر البیان، سحر اللسان، سحر الکلام، اصلاح البیان، اصلاح اللسان، اصلاح الکلام، ضیاء البیان، ضیاء اللسان، ضیاء الخطاب، انتخاب الضیائیہ۔ ان کے علاوہ بھی نصف درجن کتابیں شائع ہو کر مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ ان میں نمونے کی زندگی، مومن کامل کتاب وسنت کی روشنی میں، سرمایہ سعادت اور محبوب بندے قابل ذکر ہیں۔ ان کتابوں کے مطالعے سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ موصوف ایک کہنہ مشق صاحب قلم ہیں اور ان کا اسلوب نگارش عام فہم، سادہ، سنجیدہ اور ادب عالی وفکر اسلامی کا بہترین نمونہ ہے۔ اسی طرح جابجا ان کے اسلوب میں خطابت کی جھلکیوں کو بھی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ موصوف میدان خطابت کے ایک دل پذیر اور مؤثر خطیب ہیں۔

مولانا ضیاء الدین صاحب ندوی اس وقت دارالعلوم تحفیظ القرآن سکٹھی، مبارک پور کے انتہائی مقبول استاذ اور ہر دلعزیز شخصیت ہیں یہ مدرسہ مولانا کے شاگرد اور رشتہ میں مفتی محمد ظہور ندوی (سابق صدر مفتی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو) کے پوتے مولانا عبد العظیم قاسمی نے قائم کیا ہے۔ جس کے صدر المدرسین مشہور زمانہ مضمون نگار وصاحب قلم مولانا ضیاء الحق قاسمی خیرآبادی (جو حاجی بابو کے نام سے معروف ہیں۔)

مولانا ضیاء الدین قاسمی ندوی جمعیت علمائے یوپی کے اہم رکن اور جمعیۃ علماء خیرآباد کے صدر بھی، ہر جمعہ کو خیرآباد کی مختلف مساجد میں ان بیان بھی ہوتا ہے، وہ خیرآباد وقرب وجوار کے قصبات میں ایک بے باک حق بیان مقرر کی حیثیت سے متعارف ہیں۔ کبھی مسلکی اختلافات پر نہ بولتے ہیں اور نہ ہی ہوا دیتے ہیں بلکہ اصلاحی بیان ان کی شناخت ہے اسی لئے دیوبندی اور بریلوی دونوں طبقہ میں یکساں مقبول ہیں۔ عوام وخواص سے رابطے میں رہنا ان کے مسائل کو حل کرنے کی فکر وکوشش نے مولانا ضیاء الدین صاحب کو مقبولیت کی بلندیوں پر پہونچا دیا ہے جس میں ان کی خوش مزاجی، ملنسار طبیعت اور حسب مراتب لوگوں سے حسن معاملہ، خوش اخلاقی کا بھی بڑا دخل ہے۔

مولانا کا خطاب سننے کے لئے مسلمانوں کو بڑی بیتابی سے انتظار رہتا ہے، مولانا ہندوستان گیر سطح پر جانے جاتے ہیں اور مختلف موضوعات پر منعقد ہونے والے سیمیناروں میں مدعو کئے جاتے ہیں اور ان کے مقالات قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں

آخر میں میری یہی دعا ہے کہ

تم جیو ہزار برس اور ہر برس کے دن ہوں پچاس ہزار

9935993688.

میونسپل کارپوریشن کی لاپرواہی کی وجہ سے گھروں میں پانی نہیں پہنچا

رائے پور، 22 جولائی: حکومتیں ترقی کے لاکھ دعوے کرتی ہیں لیکن کارپوریشن کی لاپرواہی کی وجہ سے عوام کے مسائل جوں کے توں رہ گئے ہیں۔ مانسون کے موسم میں رائے پور کے تقریباً 4 لاکھ گھروں تک نل کا پانی نہیں پہنچا، جس کی وجہ سے ساون کے پہلے پیر کو شہری پانی سے محروم رہے۔ کارپوریشن کا کہنا ہے کہ فلٹر پلانٹ کی پائپ لائن میں بارش کا فضلہ جمع ہونے سے یہ مسئلہ شروع ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے آج صبح شہر کے تمام ٹینکوں میں پانی کی سپلائی نہیں ہوئی ہے۔ کارپوریشن نے یقین دلایا کہ اطلاع ملنے کے بعد ایک ٹیم پائپ لائن کی صفائی میں مصروف ہے۔ کارپوریشن کے ملازمین کا کہنا ہے کہ کھارون ندی پر واقع واٹر فلٹر پلانٹ کی پائپ لائن میں بارش کا فضلہ جمع ہونے کی وجہ سے آج شہر کے تمام ٹینکوں کو ڈی ڈی نگر سیکٹر 1 کے ٹینک اور ڈگنیا سے پانی فراہم نہیں کیا گیا۔ صبح کے وقت پانی کی سپلائی نہ ہوئی تو مسئلہ آئندہ 1-2 دن تک برقرار رہ سکتا ہے۔ اسی دوران ڈی ڈی نگر کے کئی شہریوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کارپوریشن کے پاس صفائی ملازمین کی بھرمار ہے ابھی کچھ دن پہلے کارپوریشن کے ایک اعلیٰ افسر نے بیان دیا تھا کہ زیادہ تر وارڈوں میں کونسلر صفائی کا ٹھیکیدار ہے۔ ڈی ڈی نگر کے رہنے والے شرد، تپن تیواری، شنکر، شیلیندر سنگھ اور کئی تاجروں نے غصے میں آ کر کہا کہ رائے پور میں گزشتہ دو دنوں سے ہلکی بارش ہوئی ہے اور کھارون ندی پر واقع واٹر فلٹر پلانٹ بارش کے فضلے کے جمع ہونے کی وجہ سے جام ہو گیا ہے۔ یہ کیسے ہوا؟ یقینی طور پر بارش سے پہلے بھی فلٹر پلانٹ کی ٹھیک طرح سے دیکھ بھال نہیں کی جا رہی تھی تاہم کارپوریشن حکام نے یقین دلایا ہے کہ پیر کی شام تک حالات معمول پر آجائیں گے

روزنامہ تیز رفتار

ٹریفک حادثات غیر ذمہ داری کا ثبوت

ڈوڈہ میں پیش آئے سڑک حادثے میں دو افراد ہلاک اور 25 دوسرے زخمی ہوئے ہیں۔ ہفتہ کی صبح کو ٹھاٹھری روڈ پر پیش آئے اس حادثے میں مبینہ طور ایک منی بس سڑک سے لڑھک کر ایک کھائی میں گر گئی اور مسافروں کے ضیاں کا یہ واقع پیش آیا۔ حادثے کی وجہ اوور لوڈنگ بتایا جاتا ہے۔ اس دوران جنوبی کشمیر میں بھی پچھلے ہفتے کے دوران بتایا جاتا ہے کہ پانچ مقامات پر گاڑیوں کی آپسی ٹکر سے کئی مسافر شدید زخمی ہوئے ہیں۔ ایک نوجوان اس وقت مارا گیا جب اس کے موٹر سائیکل کو ایک ٹپر نے ٹکر ماری۔ چندن واڑی میں بھی ایک حادثہ پیش آیا جہاں چار یاتریوں کے معمولی زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ اس کے علاوہ کئی جگہوں پر چھوٹے چھوٹے ٹریفک حادثات پیش آئے جن میں مسافر بال بال بچ گئے۔ تاہم جن گاڑیوں کو حادثے پیش آئے ان کو سخت نقصان پہنچنے کی اطلاع ہے۔ ان اطلاعات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ٹریفک حادثات یہاں روز کا معمول بن گئے ہیں۔ ان حادثات کے حوالے سے سرکار کی طرف سے کوئی سخت کاروائی کی جاتی ہے نہ عوام کوئی ردعمل دکھا رہے ہیں۔ ایسے حادثات اب یہاں معمول بن گئے ہیں جن کو روکنے کے لئے کوئی خاص منصوبہ بندی نہیں کی جارہی ہے۔ سرکار سڑکوں پر تارکول بچھانے کا کام شد و مد سے کررہی ہے۔ یہ ایک حوصلہ افزا بات ہے کہ اس طرح سے شہر و گام سڑکوں کو بہتر بنانے کا کام بڑے پیمانے پر ہو رہا ہے۔ صحیح تناظر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ پچھلے دس سالوں کے دوران سرکار نے سڑکوں کا جال بچھانے کا وسیع کام انجام دیا۔ دور دراز کے علاقوں میں پختہ سڑکیں بنائی گئیں جس سے لوگوں کے نقل و حمل میں بڑی سہولیات میسر آئی ہیں۔ تاہم اس بات پر افسوس کا اظہار کیا جارہا ہے کہ سڑکوں پر آئے دن کے حادثات کی وجہ سے سڑکیں اور ٹریفک لوگوں کے لئے وبال جان بن گیا ہے۔ ٹریفک حادثات میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس وجہ سے لوگ خوف و ہراس کا شکار ہیں۔ سب سے زیادہ تشویش کا باعث یہ بات ہے کہ ایسے حادثات میں زیادہ تر ایک ہی کنبے کے لوگ مارے جاتے ہیں یا کم عمر نوجوان ان حادثات کا شکار بن جاتے ہیں۔ حادثات کو قابو میں نہ رکھنا ہماری نااہلی اور غیر ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت فراہم کرتا ہے۔

جدید آلات میسر آنے سے گاڑیوں پر ڈرائیوروں کا کنٹرول بڑھ گیا ہے۔ خاص طور سے چھوٹی گاڑیوں میں اب جس طرح کے بریک اور اسٹیرنگ فٹ ہوتے ہیں ان سے گاڑیوں کو قابو کرنا پہلے سے زیادہ آسان بن گیا ہے۔ اس وجہ سے حادثات میں یقینی طور کمی آنی چاہئے۔ لیکن ایسی گاڑیوں کی رفتار میں بھی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ دوسری طرف سڑکوں پر تارکول بچھانے کی وجہ سے ان پر تیز رفتار گاڑیاں چلانا ایک فیشن بن گیا ہے۔ نوجوانوں کو جب جدید طرز کی گاڑیاں میسر آئی ہیں تو وہ سڑکوں پر کرتب دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں بڑے بڑے حادثات پیش آتے ہیں۔ دوسری طرف پہاڑی علاقوں میں سڑکیں معمولی جھٹکوں کی وجہ سے گہری کھائیوں میں گر جاتی ہیں اور جانی نقصان کے واقعات پیش آتے ہیں۔ ان علاقوں میں مسافروں کو سفر کرنے کے لئے بہت کم ٹریفک میسر ہے۔ خاص طور سے صبح اور شام کو جبکہ سواریوں کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے ضرورت کے مطابق گاڑیاں میسر نہیں ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے گاڑیوں میں گنجائش سے زیادہ مسافر سوار ہوتے ہیں۔ ایسا کوئی شوق پورا کرنے کے لئے نہیں بلکہ شدید مجبوری کے تحت کیا جاتا ہے۔ لوگوں کی اس مجبوری کا گاڑیوں کے مالک ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے حد سے زیادہ سواریاں گاڑیوں میں بھر دیتے ہیں۔ بلکہ انہیں دھکا دے دے کر گاڑیوں میں ٹھونس دیا جاتا ہے۔ ایسی گاڑیوں کو قابو میں رکھنا مشکل ہوجاتا ہے۔ بلکہ منزل مقصود تک پہنچنے میں جلدی دکھانے کے نتیجے میں گاڑی ڈرائیور کے قابو سے نکل کر حادثے کا شکار ہوتی ہے۔ پوری صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو انتظامیہ اور عوام دونوں انتہائی لاپروائی کا ثبوت دیتے ہیں۔ تاہم جانی نقصان عوام کو ہی اٹھانا پڑتا ہے۔ یہ صورتحال تمام حلقوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ انتظامیہ سرینگر اور دوسرے بڑے شہروں میں ای بسیں چلانے میں لگی ہوئی ہے۔ بلکہ سمارٹ سٹی منصوبوں کے تحت شہروں میں بہتر ٹریفک سہولیات فراہم کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس دوران کئی خستہ حال سڑکیں اور ٹریفک نظام پر کوئی کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے بڑے بڑے حادثات پیش آرہے ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ ایسے حادثات پر عام طور پر کوئی خاص کاروائی نہیں ہوتی ہے۔ مرنے والوں کے وارثین سمجھوتہ کرکے حادثات میں ملوث افراد کو بخشتے ہیں اور قانونی کاروائی کو روک دیتے ہیں۔ اس طرح کی غیر ضروری چھوٹ ٹریفک حادثات میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔ لوگ عام طور پر ایسے حادثات کو انسانی غلطی کے بجائے قدرت کی کارستانی قرار دے کر قانونی کاروائی غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ دوسری طرف انتظامیہ طوالت سے بچنے کے لئے خود کو دور رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ فریقین کے درمیان ہوئے تصفیے کو قانونی شکل دے کر صحیح کاروائی نہیں کی جاتی ہے۔ اس طرح کے اقدامات ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور سرکار کی رٹ قائم کرنے میں آڑے آرہے ہیں۔ بہتر ہے کہ شہری اور انتظامی اہلکار ذمہ داری کا ثبوت دے کر ٹریفک حادثات کو قابو کرنے میں مدد دیں۔

یوگی نے اپنی ساکھ بچانے کے لیے مودی کو پھنسا دیا

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

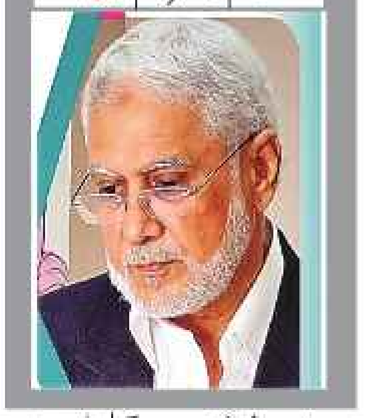

اتر پردیش کے اندر دس اسمبلی حلقوں میں بہت جلد ضمنی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یوگی کو دو خطرات لاحق ہیں۔ ایک تو عوام پارلیمانی انتخابات کی روش کو جاری رکھتے ہوئے انہیں دھول چٹائیں گے اور دوسرے امیت شاہ پیٹھ میں چھرا گھونپ کر انہیں ہرائیں گے اس لیے مرتا کیا نہ کرتا کی مجبوری کے پیش نظر انہوں اسال 18 جولائی (2024) کو مظفر نگر پولس کے ذریعہ ایک احمقانہ فرمان کے ذریعہ نیا تنازعہ کھڑا کردیا۔ اس طرح کی حرکت بغیر شور شرابے کے پچھلے سال بھی کی گئی تھی مگر اس بار اس کا سیاسی فائدہ اٹھانے کی خاطر حکمنامہ کا احاطہ بڑھا کر اسے خوردنی اشیاء کے اسٹالس، پھلوں کے ٹھیلوں کو بھی ڈھابوں کے ساتھ اس کے دائرے میں لے لیا گیا۔ یوگی تو اس کے ذریعہ اپنی ڈوبتی نیا کو کنارے لگانا چاہتے تھے مگر حکومت کی اس ہدایت نے اتر پردیش کے اندر عنقریب منعقد ہونے والے ضمنی انتخاب سے قبل حزب اختلاف کو متحد کردیا۔ انہوں نے اسے متعصب اقدام قرار دے کر متنازعہ حکم نامہ کو مسترد کرنے کے لیے عدالتی مداخلت کا مطالبہ کردیا۔

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے اس پر کہا کہ ایسے احکام سے پرامن ماحول بگڑے گا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر گڈو، منا، چھوٹو یا فتے نام آویزاں کئے جائیں تو کوئی کیا سمجھ سکتا ہے؟ سماج وادی پارٹی سربراہ نے اسے ایک مخصوص برادری یعنی مسلمانوں کے خلاف سازش کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے عدالت سے ازخود اس حکم نامہ کا نوٹس لینے کی درخواست کی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ معزز عدالت کو چاہئے کہ وہ خود سے اس انتظامی حکم کے پس پردہ حکومت کے ارادوں کی بابت تحقیقات کرواکے مناسب تادیبی کارروائی کرے۔ اکھلیش کے مطابق ہم آہنگی کے پرامن ماحول کو تباہ کرنے والے احکام سماجی جرائم ہیں لیکن مجرمین کو اس پرواکب ہے؟ یہی تو ان کا اوڑھنا اور بچھونا ہے۔

کانوڑ یاترا کے اس امتیازی حکمنامہ کے خلاف ایم آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی نے برہمی ظاہر کرتے ہوئے اسے جنوبی افریقہ میں سرکاری تعصب اور ہٹلر کی جرمنی میں "یہودی بائیکاٹ" کے مماثل قرار دیا۔ موصوف نے مظفر نگر پولیس کے اقدام کی بابت کہا کہ یہ آئین کی دفعہ 17 کی خلاف ورزی ہے، یوپی حکومت تعصب کو فروغ دے رہی ہے۔ اویسی نے کہا، میں چیلنج کرتا ہوں کہ اگر یوگی آدتیہ ناتھ میں ہمت ہے تو وہ تحریری حکم جاری کرے تاکہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ مسلمانوں کے ساتھ کھلم کھلا امتیاز برتا جارہا ہے۔ اپنے آپ کو رستم زماں سمجھنے والے یوگی بابا میں اس کی جرأت نہیں ہے۔ کورونا کے بعد ایک مرتبہ کانوڑ یاترا کے معاملے میں یوگی کو پھٹکار پڑ چکی ہے۔ دو سال قبل جب لوگوں کے جمع ہونے پر پابندی تھی تو یوگی نے کہہ دیا کہ کانوڑیوں کو روکنا ناممکن ہے۔ یہ معاملہ جب عدالت عظمیٰ میں پہنچا تو یوگی جی ڈر گئے کیونکہ ان کی اپنی پارٹی کی اتراکھنڈ سرکار نے ہاتھ اٹھا دیے۔ اب کیا تھا یوگی سرکار نے سپریم کورٹ میں ناک رگڑ کر رجوع کرلیا۔ اب بھی یوگی کو احساس ہے کہ یہ معاملہ عدالت میں پہنچے گا تو ایسی پھٹکار پڑے گی کہ دماغ ٹھکانے آجائے گا اسی لیے وہ پولیس انتظامیہ کی آڑ میں تیر چلا رہے ہیں۔

بیرسٹر اسدالدین اویسی نے قانونی نقطے کے علاوہ ایک معاشی پہلو کی بھی نشاندہی کی ہے۔ ان کے مطابق اس حکم کے بعد مسلم ملازمین کو مظفر نگر کے ڈھابوں سے نکال دیا گیا ہے۔ اس دعویٰ کی تصدیق دی کوئنٹ کی تفصیلی رپورٹ بھی کرتی ہے۔ اس میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ پچھلے سال کی پابندی کے سبب کتنے لوگوں کا روزگار چھن گیا اور کتنوں کے کاروبار تباہ ہوگئے۔ ریڈ مانک نے ایک ہندو ڈھابے کے مالک سے بات چیت کی تو اس نے اعتراف کیا کہ اس نے دو ہفتوں کے لیے اپنے مسلمان عملہ کو چھٹی دے دی۔ وہ اپنے مسلمان منیجر کے حق میں رطب اللسان تھا۔ اس نے کہا کہ وہ منیجر پچھلے بارہ سال سے ہوٹل چلا رہا تھا اور کانوڑیوں کو کبھی کبھار مفت بھی کھانا کھلا دیتا تھا۔ وہ سادھو سنت اور سیاستداں جو سرکاری خرچ پر کانوڑیوں کو بیوقوف بنا رہے ہیں انہوں نے کبھی اپنی جیب سے ان پر ایک روپیہ خرچ نہیں کیا ہوگا۔ ہندوتوانوازوں کی منافقت کا یہ عالم ہے کہ اس راستے پر میک ڈونلڈز، کے ای ایف سی اور پیزا ہٹ جیسے بڑے برانڈز موجود ہیں اور انہیں کوئی کچھ نہیں کہہ رہا ہے۔ بیرسٹر اویسی کی بات صد فیصد درست ہے کہ یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کے اس حکم کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ ہٹلر کی روح ان میں سما گئی ہے۔ جس طرح ہٹلر یہودیوں کا بائیکاٹ کرتا تھا، اتر پردیش کی حکومت بھی وہی کررہی ہے۔

کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے ایسے فرمان پر مظفر نگر پولیس کو نشانہ تنقید بنایا اور اسے سرکار کی زیر سرپرستی انتہا پسندی قرار دیا۔ پون کھیڑا نے ایکس پر لکھا "نہ صرف سیاسی جماعتوں کو بلکہ صحیح سوچ رکھنے والے تمام افراد اور میڈیا کو اس کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا چاہئے۔ ہم بی جے پی کو یہ اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ ملک کو تاریک دور میں ڈھکیل دے۔ اس معاملے میں بی جے پی کی ہمدرد سمجھی جانے والی بی ایس پی سپریمو مایاوتی بھی خاموش نہیں رہ سکیں۔ انہوں نے کہا، مغربی یوپی اور مظفر نگر ضلع کے کانوڑ یاترا کے راستے پر آنے والے تمام ہوٹلوں، ڈھابوں، اسٹالوں وغیرہ کے

> **بیرسٹر اسدالدین اویسی نے قانونی نقطے کے علاوہ ایک معاشی پہلو کی بھی نشاندہی کی ہے۔ ان کے مطابق اس حکم کے بعد مسلم ملازمین کو مظفر نگر کے ڈھابوں سے نکال دیا گیا ہے۔ اس دعویٰ کی تصدیق دی کوئنٹ کی تفصیلی رپورٹ بھی کرتی ہے۔ اس میں یہ بات بتائی گئی ہے**

مالکان کا پورا نام نمایاں طور پر ظاہر کرنے کا حکومت کا نیا حکم ایک غلط روایت ہے جو ہم آہنگی کو خراب کرتا ہے۔ عوامی مفاد میں حکومت اسے فوری طور پر واپس لے"۔

حزب اختلاف کے خیمہ سے نکل کر یہ مصیبت خود این ڈی اے کے پالے میں بھی آگئی۔ ایل جے پی سے لے کر جے ڈی یو تک سبھی نے کھلے عام اس حکمنامہ کے خلاف اعتراض کیا۔ مغربی اتر پردیش کے طاقتور حلیف جس کے سہارے کسی قدر عزت بچی تھی نے بھی اس کی مخالفت کردی۔ راشٹریہ لوک دل کے سربراہ اور مرکزی وزیر جینت چودھری نے کہا کہ ہر کوئی کانوڑ یاتریوں کی خدمت کرتا ہے اور کوئی کسی کو نہیں پہچانتا۔ ان کے مطابق کانوڑ یاتری ذات اور مذہب کی شناخت کرکے خدمت نہیں لیتے اس لیے اسے مذہب سے نہ جوڑا جائے۔ بی جے پی نے سمجھ بوجھ کے بعد فیصلہ نہیں کیا ہے اس لیے حکومت کے پاس اب بھی وقت ہے کہ وہ فیصلہ واپس لے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اب میں اپنا نام کہاں لکھوں؟ کیا آپ اپنے کرتے پر بھی اپنا نام لکھیں گے؟ کیا آپ میرا نام دیکھ کر مجھ سے ہاتھ ملائیں گے؟ اپوزیشن رہنماؤں کے جارحانہ بیانات کو سن کر کمبھ کرن کی نیند سوئے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما اور سابق مرکزی وزیر مختار عباس نقوی بھی جاگ گئے۔ سوشل میڈیا پر اپنے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ یہ آرڈر اچھوت کی بیماری کو فروغ دے سکتا ہے۔ عقیدے کا احترام ضرور ہونا چاہیے لیکن چھوت چھات کو بڑھاوا نہیں دیا جانا چاہیے۔ جس پارٹی نے خود نقوی کو سیاسی اچھوت بنا دیا اس کو بھلا کسی اور کے ساتھ تفریق و امتیاز سے گریز کیونکر ہوسکتا ہے جبکہ ان کی اپنی اہلیہ ایک بڑے سنگھی رہنما کی بیٹی ہے۔ کانوڑ یاترا کے حوالے سے اتر پردیش پولیس کے اس ظالمانہ حکمنامہ کے بعد تنازعہ بڑھ گیا اور حزب اختلاف کی پارٹیوں کے حملے سے حکمراں پارٹی ڈر گئی تو مظفر نگر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) سے یہ مضحکہ خیز اعلان کروا دیا کہ دوکان مالکین اس پر رضاکارانہ طور پر عمل کررہے ہیں۔ یہ سراسر جھوٹ ہے جبکہ سچائی تو یہ ہے کہ اس احمقانہ فرمان سے ہندو مسلمان سب پریشان ہیں۔ عوام کی پریشانی سے بے نیاز بی جے پی ایودھیا اور ہری دوار میں منہ کی کھا چکی ہے۔ یہی مزہ ان کو مظفر نگر اور اس کے اطراف میں ملے گا۔ بی جے پی والے اس خوش فہمی کا شکار تھے کہ کانوڑ یاترا کی مدد سے 71 نشستیں جیت لیں گے مگر ۳۳ پر اکتفاء کرنا پڑا پھر بھی نہیں سدھرے کیونکہ انہیں نفرت کی سیاست کے سوا کچھ بھی نہیں آتا۔ اب مظفر نگر پولس نے کہا ہے کہ کانوڑ راستوں پر ہوٹلوں، ڈھابوں اور کھانے پینے کی اشیاء فروخت کرنے والے دکانداروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر اپنے مالکان اور ملازمین کے نام ظاہر کریں یعنی یہ لازم نہیں ہے۔ پولیس اب یہ صفائی پیش کررہی ہے کہ اس حکم کا مقصد کسی قسم کا مذہبی امتیاز پیدا کرنا نہیں بلکہ امن و امان کی صورتحال کو بچانا ہے۔ اس طرح سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کو کریڈٹ لینے کا نادر موقع مل گیا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ "مظفر نگر پولیس نے عوامی بھائی چارے اور اپوزیشن کے دباؤ میں آکر ہوٹلوں، پھل فروشوں اور گلیوں میں دکانداروں کے نام لکھنے اور ظاہر کرنے کے انتظامی حکم کو رضاکارانہ بنا کر بالآخر اپنی پیٹھ تھپتھپا لی ہے۔ اتنے سے ہی امن و اماں پسند کرنے والے عوام ماننے والے نہیں ہیں ایسے احکامات کو یکسر مسترد کیا جائے"۔ اکھلیش یادو نے عدالت سے مثبت مداخلت کرکے حکومت کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ سرکار اور انتظامیہ آئندہ ایسا کوئی تفرقہ انگیز کام نہیں کرے گی۔ انہوں نے انتظامیہ کے قدم پیچھے ہٹانے کو محبت اور ہم آہنگی سے پیدا ہونے والے اتحاد کی جیت قرار دیا۔ اتر پردیش کے دس حلقوں میں جو ضمنی انتخابات منعقد ہونے والے ہیں اس کے حوالے سے جہاں کانگریس اور سماجوادی پارٹی کے درمیان مفاہمت ہوچکی ہے وہیں بی جے پی والے آپس میں کتوں کی مانند لڑ رہے ہیں۔ اس مہابھارت کی جانب سے توجہ ہٹانے کی خاطر یہ تنازع کھڑا کیا گیا تاکہ کچھ وقت کے لیے ان کی آپسی سرپھٹول سے دھیان ہٹے لیکن اس طرح کے تماشوں سے ہیڈ لائن تو منیج ہوجاتی ہے، انتخاب نہیں جیتے جاتے۔ یوگی اپنی ساکھ بچانے کی خاطر این ڈی اے میں تفرقہ ڈال کر مرکزی مودی سرکار کو کمزور کررہے ہیں مگر اب انڈیا محاذ کی زبان پر جیت کا خون لگ چکا ہے اور اب یہ سبزی خور ان کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ ان کا خاتمہ قریب ہے۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے اس پر کہا کہ ایسے احکام سے پرامن ماحول بگڑے گا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر گڈو، منا، چھوٹو یا فتے نام آویزاں کئے جائیں تو کوئی کیا سمجھ سکتا ہے؟ سماج وادی پارٹی سربراہ نے اسے ایک مخصوص برادری یعنی مسلمانوں کے خلاف سازش کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے عدالت سے ازخود اس حکم نامہ کا نوٹس لینے کی درخواست کی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ معزز عدالت کو چاہئے کہ وہ خود سے اس انتظامی حکم کے پس پردہ حکومت کے ارادوں کی بابت تحقیقات کرواکے مناسب تادیبی کارروائی کرے۔ اکھلیش کے مطابق ہم آہنگی کے پرامن ماحول کو تباہ کرنے والے احکام سماجی جرائم ہیں لیکن مجرمین کو اس پرواکب ہے؟ یہی تو ان کا اوڑھنا اور بچھونا ہے۔ کانوڑ یاترا کے اس امتیازی حکمنامہ کے خلاف ایم آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی نے برہمی ظاہر کرتے ہوئے اسے جنوبی افریقہ میں سرکاری تعصب اور ہٹلر کی جرمنی میں "یہودی بائیکاٹ" کے مماثل قرار دیا۔ موصوف نے مظفر نگر پولیس کے اقدام کی بابت کہا کہ یہ آئین کی دفعہ 17 کی خلاف ورزی ہے، یوپی حکومت تعصب کو فروغ دے رہی ہے۔ اویسی نے کہا، میں چیلنج کرتا ہوں کہ اگر یوگی آدتیہ ناتھ میں ہمت ہے تو وہ تحریری حکم جاری کرے تاکہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ مسلمانوں کے ساتھ کھلم کھلا امتیاز برتا جارہا ہے۔

روٹی کے ٹکڑے کئے تو بیٹا بھی جاگ اٹھا!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

دنیا میں ہر طرح کے لوگ ہیں امیر بھی ہیں غریب بھی ہیں، کمزور بھی ہیں طاقتور بھی ہیں، سرمایہ دار بھی ہیں مزدور بھی ہیں، صبر و شکر ادا کرنے والے بھی ہیں ناشکری کرنے والے بھی ہیں، بھر پیٹ کھانے والے بھی ہیں اور اکثر و بیشتر فاقہ کرنے والے بھی ہیں لیکن سب کا مالک ایک ہے سب کا رزاق ایک ہے اور یہ تو ایمان ہونا چاہئے کہ رزق دینے والا پروردگار ہے اور کوئی نہیں انسان تو مزدوری تک صحیح طریقے سے نہیں دیتا ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اگر انسان کو رزق دینے کا اختیار بھی حاصل ہوتا تو یہ دوسروں پر کتنا ظلم ڈھاتا،، سبب اور ذرائع یہ الگ بات ہے یاد رکھیں کہ وہ سبب اور ذرائع بھی اللہ تعالیٰ نے ہی بنائے ہیں۔ پوری دنیا مل کر کسی کو کچھ دینا چاہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نہ چاہے تو پوری دنیا مل کر بھی نہیں دے سکتی،، پوری دنیا مل کر کسی سے کچھ چھیننا چاہے اور اللہ تعالیٰ نہ چاہے تو پوری دنیا مل کر بھی نہیں چھین سکتی رب العالمین کا حکم ہوجائے تو ہاتھ کا لقمہ منہ میں نہ جائے، خود دنیا میں جنت بنوا کر بھی اپنی جنت دیکھ نہ پائے بے شمار خچروں پر خزانے کی کنجیاں لاد کر چلنے والا خزانہ سمیت زمین کے اندر دھنس جائے،، اسی لئے اس کا واضح پیغام ہے کہ اے میرے بندوں تم زمین والوں پر رحم کرو، ترس کھاؤ تاکہ آسمان سے تمہارے اوپر رحم و کرم کی برسات ہوسکے قارئین کرام آئیے اصل موضوع کی طرف انسان کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی دوسرے انسان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھے،، چاہے کوئی امیر ہو یا غریب دونوں اللہ کے بندے ہیں یہ ہمیشہ احساس ہونا چاہیے آخر مرنے کے بعد جب دفن کیا جاتا ہے تو چاہے امیر ہو یا غریب اس کی قبر میں وہی مٹی ڈالی جاتی ہے جو قبر کی کھدائی سے نکلتی ہے کسی کو بھی قبر میں اتارنے کے بعد الگ سے کوئی مخصوص طرح کی مٹی نہیں منگائی جاتی یہاں تک کہ زندہ رہتے ہوئے انسان خریداری بھی اکثر و بیشتر اسی بازار سے کرتا ہے جس بازار سے امیر و غریب دونوں کرتے ہیں یہ الگ بات ہے کہ خریداری ہر آدمی اپنی وسعت کے اعتبار سے کرتا ہے سحری و افطار کا وقت بھی امیر و غریب دونوں کے لیے یکساں ہے ہاں لوازمات میں فرق ہوسکتا ہے مگر اس فرق کو بھی اسلام نے نظر انداز نہیں کیا ہے ہاں مسلمان بھلے نظر انداز کردیں مگر نظر انداز کرنے والے مسلمانوں کو بھی اور انسانوں کو بھی مذہب اسلام نے پابند کیا ہے اور صاف لفظوں میں بیان کیا ہے کہ تم بھر پیٹ کھا کر سو جاؤ اور تمہارا پڑوسی بھوکا سوئے تو تم مومن نہیں ہو، معلوم ہوا کہ یہ ضروری ہے کہ امیر غریب کا خیال رکھے، طاقتور کمزور کا خیال رکھے، بھر پیٹ کھانے والا بھوکوں کا خیال رکھے غرض کہ ایک پڑوسی دوسرے پڑوسی کا خیال رکھے، ایک انسان دوسرے انسان کا خیال رکھے اور ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا خیال رکھے مذہب اسلام کی تعلیم پر غور کرنے کے ساتھ مکمل طور پر عمل کیا گیا ہوتا تو مسلمانوں کے اندر بھیک مانگنے والی بیماری پیدا نہیں ہوئی ہوتی اور آج لاؤڈ اسپیکر سے بھیک نہیں مانگی جاتی اور دوسرے

> **پوری دنیا مل کر کسی کو کچھ دینا چاہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نہ چاہے تو پوری دنیا مل کر بھی نہیں دے سکتی،، پوری دنیا مل کر کسی سے کچھ چھیننا چاہے اور اللہ تعالیٰ نہ چاہے تو پوری دنیا مل کر بھی نہیں چھین سکتی رب العالمین کا حکم ہوجائے تو ہاتھ کا لقمہ منہ میں نہ جائے**

مذاہب کے لوگ بھی بھیک مانگنے کے لئے مسلمانوں کا بھیس اختیار نہیں کرتے،، اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے سے توکل بھی مضبوط ہوتا، اللہ کی ذات پر بھروسہ بھی مضبوط ہوتا مگر ایسا نہ کرنے کی صورت میں یہ مزاج بنتا جارہا ہے کہ پیسہ ہی سب کچھ ہے کیوں کہ سماج میں عزت اسی کو دی جاتی ہے جس کے پاس پیسہ ہے، محافل و مجالس وتقاریب میں اسی کو بلایا جاتا ہے جس کے پاس پیسہ ہے۔ جس کی وجہ سے غریبوں کے دل سے آہ نکلتی ہے اور وہ خون کے آنسو روتا ہے ایک ننھے روزہ دار کا بھی حال دیکھا غریب گھرانہ ہے سحری کا وقت ہوچکا ہے میاں بیوی نیند سے بیدار ہوئے بیوی کہتی ہے کہ ایک ہی روٹی ہے سحری کیسے ہوگی شوہر کہتا ہے کہ صحابہ کرام نے تو صرف ایک کھجور سے بھی سحری کی ہے بلکہ صرف پانی پی کر بھی سحری کی ہے اور افطار بھی کی ہے ہمارے پاس تو ایک روٹی ہے ہم دونوں آدھی آدھی کھا لیتے ہیں جیسے ہی روٹی کے دو ٹکڑے کئے تو ننھا بیٹا بھی جاگ اٹھا اور دسترخوان کے پاس آکر بیٹھ گیا کہ میں بھی سحری کروں گا اور میں بھی روزہ رکھوں گا میاں بیوی دونوں نے اپنے ہاتھوں سے بچے کو روٹی کھلائی اور خود پانی پی کر سحری کی اور روزہ رکھا اب ظہر بعد ہوگیا پاس پڑوس کے لوگ افطار کا انتظام کرنے لگے بیوی کی آنکھوں میں آنسو آگئے گلے میں ایک ہار تھا اسے اتارا شوہر کے ہاتھوں میں دیا اور کہا کہ ہمارا بیٹا روزہ رکھا ہے جاؤ اس ہار کو فروخت کرکے اس کے لئے افطار کا سامان خرید لاؤ اب شوہر وہ ہار جیب میں رکھ کر گھر سے نکلتا ہے راستے ایک جگہ مکان تعمیر ہو رہا تھا وہاں جاکر کہتا ہے کہ مجھے کام چاہئے مالک نے کہا ٹھیک ہے سیمنٹ کی بوریاں اٹھاؤ، اینٹ پتھر مستری تک پہنچاؤ تمہارا یہی کام ہے وہ غریب انسان کام میں لگ گیا ادھر گھر پر لوگ انتظار کر رہے ہیں کہ چار گھنٹے ہوگئے ابھی تک کچھ پتہ نہیں،، ماں بیٹے سے کہتی ہے کہ بیٹا کیسے تو افطار کرے گا ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں بیٹا کہتا ہے کہ ماں میں نے جس پروردگار کے لئے روزہ رکھا ہے وہی افطار کرائے گا ماں نے بیٹے کو سینے سے لگایا اور نظروں کو آسمان کی اٹھایا ادھر شوہر گھر میں داخل ہوتا ہے بیٹے کے افطار کے لئے بہت سارے سامان کو دسترخوان پر سجاتا ہے اور بیوی کے ہاتھوں میں وہ ہار بھی دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اے میری شریک حیات افطار کرو اور اللہ کا شکر ادا کرو مجھے ایک کام مل گیا ہے اور رمضان بھر کام پر جانا ہے روزانہ پیسہ ملے گا اور سحری و افطار کا انتظام بھی ہوجائے گا۔ واقعی رمضان خیر و برکت کا مہینہ ہے وہ پاک پروردگار سب کا پالنہار ہے یہ دسترخوان اور افطاری کا اہتمام اسی کی رحمت ہے ہمیں رمضان المبارک کا مہینہ ملا یہ ہمارے لئے خوش قسمتی کی بات ہے،، اس اللہ رب العالمین کا جتنا بھی شکر ادا کریں وہ کم ہے۔

جذام سے متاثرہ افراد کو ملے گا اپنا آشیانہ

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین آج کریں گے آشرم کا افتتاح

رانچی: راجدھانی اور اس کے آس پاس جذام سے متاثرہ لوگوں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ ان کا اپنا ایک شاندار، خوبصورت اور پرکشش گھر ہوگا۔ اس کا خواب کل پورا ہونے والا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین 23 جولائی کو شہر سے دور ایک پر امن ماحول میں دھروا کے مذماس میں JUDCO کی طرف سے بنائی گئی جذام کالونی کا رسمی طور پر افتتاح کریں گے۔ رانچی میونسپل کارپوریشن نے 256 فلیٹوں میں سے 250 کو لاٹری کے ذریعے الاٹ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ علامتی طور پر 10 مستحقین کو چابیاں بھی دیں گے۔ لیپروسی آشرم میں جی پلس ون کے سات بلاکس ساڑھے پانچ ایکڑ پر بنائے گئے ہیں۔ کل لاگت 35 کروڑ روپے ہے۔ پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) کے تحت یہ کالونی مکمل طور پر ریاستی حکومت کے خرچ پر تعمیر کی گئی ہے۔ ریاست کے شہری ترقیات کے محکمے کی سکریٹری ارواراج کمل نے کہا ہے کہ یہ آشرم جذام سے متاثرہ لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے اور ان کی زندگی کو آرام دہ بنانے کے مقصد سے تعمیر کیا گیا ہے۔ ایک فلیٹ کی قیمت تقریباً 12 لاکھ روپے ہے جو مستفید ہونے والوں کو بالکل مفت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھروں کے اندر پنکھے، ٹیوب لائٹس، نلکے اور برانڈڈ کمپنیوں کے دیگر سامان نصب کر دیا گیا ہے۔ ایک فلیٹ میں ایک بیڈروم، رہنے کا علاقہ، مشترکہ ٹوائلٹ اور باتھ روم اور ایک بڑی بالکونی ہے۔ ہسپتال بھی کھلیں گے۔ جذام پناہ گاہ میں اندرونی سڑک، سولر اسٹریٹ لائٹ، باؤنڈری وال، پارکنگ، پینے کے پانی کی فراہمی اور بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ صاف ستھرا ماحول کے لیے پارک اور لان کی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

رانچی ضلع مومن کانفرنس کے نومنتخب

عہدیداران کو سرٹیفکیٹ سونپا گیا

رانچی: رانچی ضلع مومن کانفرنس کے نومنتخب عہدیداروں کو سرٹیفکیٹ سونپے گئے۔ انجمن اسلامیہ رانچی کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایگزیکٹیو میٹنگ کے بعد تمام نومنتخب عہدیداروں میں سرٹیفکیٹ تقسیم کی گئیں اور تنظیم کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود اور مسائل کے حل کے لیے کام کرنے کی ہدایت دی گئی۔ نومنتخب عہدیداروں میں جن کو سرٹیفکیٹ سونپا گیا ان میں ظفر امام، صفی اللہ انصاری، ذوالفقار علی، عین الانصاری، قیوم انصاری، اشفاق عالم، انعام انصاری، شفیع المجید، عشرت انصاری، نوشاد انصاری، رضوان انصاری، سخاوت حسین، پروفیسر غفار انصاری، کلام انصاری، اختر حسین، مسیح الدین انصاری، سیف انصاری، حلیم انصاری، ذاکر حسین کے نام شامل ہیں۔ پروگرام میں آل انڈیا مومن کانفرنس کے ورکنگ صدر منظور احمد انصاری، ریاستی صدر عابد علی، قومی جنرل سکریٹری صغیر انصاری، ریاستی ورکنگ صدر انوار احمد انصاری، ریاستی جنرل سکریٹری مفتی عبداللہ ازہر قاسمی، رانچی ضلع صدر شمیم اختر آزاد اور دیگر موجود تھے۔

ریاستی کانگریس انچارج غلام احمد میر کی جھارکھنڈ آمد آج

رانچی: کانگریس کے ریاستی انچارج غلام احمد میر جھارکھنڈ کے دو روزہ دورے پر منگل (23 جولائی) کو رانچی پہنچیں گے۔ اس دوران وہ رام گڑھ میں پارٹی دفتر کا افتتاح کریں گے۔ غلام احمد میر بدھ کو رانچی میں کانگریس لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ وہ دانشور کانفرنس کے حوالے سے پارٹی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اپنے قیام کے دوران وہ ضلعی صدور سے ملاقاتیں بھی کریں گے۔ اس دوران اسمبلی کانفرنس سمیت دیگر امور پر بھی بات چیت کی جائے گی۔

بچوں کی آنکھ جانچ کیمپ کا انعقاد

رانچی: سوارز یکھا رانچی کے انرویل کلب نے اتوار کو اپنے شیڈول کے مطابق بچوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا۔ گورنمنٹ مڈل سکول کرمتولی میں منعقدہ ایک پروگرام میں سارپ سائٹ ہسپتال کے تعاون سے بچوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا۔ ساتھ ہی آنکھوں کا خیال رکھنے کا مشورہ بھی دیا گیا۔ اس موقع پر کلب کی جانب سے سکول میں پھل دار درخت لگائے گئے۔ اس کے علاوہ بچوں میں سکول بیگز اور کھانے پینے کی اشیاء بھی تقسیم کی گئیں۔ سکول کی ہیڈ مسٹریس شوفیہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔ اس موقع پر کلب کی صدر دیپا چوہان، آئی ایس او ثانی سنہا، ریتا ورما، منجو سنگھ اور دیگر کلب ممبران موجود تھے۔

معصومہ کی عصمت دری کے بعد

کنویں میں پھینکنے والا شخص مجرم قرار

رانچی: 5 سالہ معصوم بچے کی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں ملزم سنیل ماچھوا کو خصوصی POCSO عدالت نے مجرم قرار دیا ہے۔ عدالت ان کی سزا کے نکتے پر 29 جولائی کو سماعت کرے گی۔ ویمن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن بنڈو پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ معاملہ 23 جنوری 2020 کا ہے۔ اس واقعہ کو انجام دینے والے سنیل ماچھوا کا اپنے گھر والوں سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تھا اور وہ دوالی لے کر گھر سے نکلا اور رات 10 بجے متوفی معصوم بچے کے گھر پہنچ کر اپنے والدین کو قتل کر دیا۔ جس کے خوف سے معصوم بچے کے والدین اپنے دو سوتے ہوئے بچوں کو چھوڑ کر پڑوسی کے پاس مدد لینے چلے گئے۔ اسی دوران ملزم 5 سالہ معصوم بچی کو اپنے ساتھ کچھ فاصلے پر لے گیا اور اس کے ساتھ زیادتی کی اور اسے مرنے کے لیے کنویں میں پھینک دیا۔ واردات کے بعد ملزم بھاگنے لگا، گاؤں والوں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ لیا۔ گاؤں والوں کی اطلاع پر پولیس پہنچی اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس واقعہ کو لے کر مشتعل دیہاتیوں نے رانچی-ٹاٹا روڈ کو بلاک کر دیا تھا۔ اس کے ساتھ قاتل کو سزائے موت دینے اور مقتول معصوم بچے کے لواحقین کو معاوضے کے ساتھ سیکورٹی فراہم کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

معاون پولس اہلکاروں کی مانگیں پوری

رانچی: ایم ایل اے اور اسسٹنٹ پولیس والوں کے درمیان بات چیت کامیاب رہی ہے۔ معاون پولیس اہلکار اپنا احتجاج ختم کر دیں گے۔ یہ فیصلہ 6 گھنٹے تک جاری رہنے والی میراتھن میٹنگ کے بعد کیا گیا۔ اس دوران اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کے اعزازیہ میں 30 فیصد اضافہ، ایک سال کی مدت میں توسیع، ہوم گارڈز اور فارسٹ گارڈز کی بحالی میں 10 فیصد ریزرویشن دینے پر اتفاق کیا گیا۔ ان مطالبات کے حوالے سے کابینہ میں تجویز لائی جائے گی۔ ان نکات پر اتفاق رائے ہو گیا۔ ڈسچارج کانسٹیبل کے خطوط پر دیا جائے گا۔ کانسٹیبل کی طرح انہیں 4000 روپے سالانہ یونیفارم الاؤنس ملے گا۔ توسیع پر بھی اتفاق رائے ہو گیا۔ اعزازیہ میں 30 فیصد اضافہ کیا جائے گا۔

ویدپرکاش کو گولی مارنے والا شوٹر گرفتار

رانچی: اسمبلی تھانہ علاقے میں واقع دھروا بس اسٹینڈ پر سابق کونسلر وید پرکاش کو گولی مارنے والے شوٹر راہل بیسوال عرف پتول کو رانچی پولیس نے غازی پور، یوپی سے گرفتار کیا ہے۔ رانچی: اس مہینے کی شام کو مجرموں نے سابق کونسلر وید پرکاش سنگھ کو گولی ماردی۔ ہر روز کی طرح شام کو وید پرکاش اپنے ساتھیوں کے ساتھ دھروا بس اسٹینڈ کے قریب واقع چائے کی دکان پر بیٹھے تھے۔ اسی دوران دو تین نوجوان وہاں پہنچے اور وید پرکاش پر فائرنگ شروع کر دی۔ گولی لگتے ہی وید پرکاش اپنی کرسی سے گر گئے اور گولی ان کی گردن میں پھنس گئی۔

پریم رنجن کی کہانیاں پیچیدہ دور کی واضح

کہانیاں ہیں: ڈاکٹر روی بھوشن

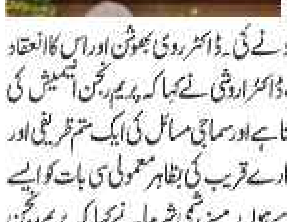

رانچی: پریم رنجن انیمیش کے دوسرے کہانی مجموعے ایک مدھور سپنا کی رونمائی اور اس پر ایک مباحثے کا اہتمام پستکا سہ پبلی کیشنز کی جانب سے رام دیال منڈا ٹرائبل ویلفیئر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ٹی آر آئی، رانچی کے آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ جس کی صدارت مشہور نقاد نے کی۔ ڈاکٹر روی بھوشن اور اس کا انعقاد ڈاکٹر اروشی نے کیا۔ حمایتی بیان دیتے ہوئے، ڈاکٹر اروشی نے کہا کہ پریم رنجن انیمیش کی کہانی کی دنیا میں ایک دل دہلا دینے والا رونا ہے اور سماجی مسائل کی ایک متم ظریفی اور ولولہ انگیزی بھی۔ انیمیش اپنی کہانیوں میں ہمارے قریب کی بظاہر معمولی سی بات کو ایسے پیش کرتے ہیں جیسے ہم اسے پہلی بار دیکھ رہے ہوں۔ مسز رشمی شرما نے کہا کہ پریم رنجن انیمیش کی کہانیوں میں حیرت انگیز کہانی سنانے اور پڑھنے کی اہمیت ہے۔ اس کے کردار اپنے ارد گرد کی زندگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ انیمیش کی کہانیوں میں خیالات کہانی کا حصہ بن کر گوشت اور گودے میں جذب ہو جاتے ہیں اور ان کی کہانیاں پڑھنے کی اہمیت سے بھرپور ہمیں بار بار اپنے پاس بلاتی ہیں۔ کہانی کار اور نقاد راکیش بہاری کا خیال ہے کہ انیمیش کی کہانی کے مجموعے کے عنوان میں ہی نہیں بلکہ کم و بیش ہر کہانی میں ایک خواب ہے۔ پاش کی مشہور نظم 'سب سے خطرناک چیز ہمارے خوابوں کی موت ہے'۔

کلکٹریٹ کیڈر کی ہڑتال سے کام متاثر

رانچی: جھارکھنڈ منسٹریل ایمپلائز یونین (کلکٹریٹ کیڈر) نے اپنے 9 نکاتی مطالبات کو لے کر غیر معینہ مدت کی ہڑتال کر دی ہے۔ پیر کو کلکٹریٹ، سب ڈویژن، بلاک اور سرکل کے تمام ملازمین رانچی کی ضلعی یونٹ کی طرف سے ہڑتال پر تھے۔ کلکٹریٹ کیڈر کی بڑی تعداد نے راج بھون کے قریب احتجاج کیا۔ جس کی وجہ سے ایس ڈی او آفس، لینڈ ایکوزیشن، سوشل سیکورٹی، ریکارڈ روم، وومن اینڈ چائلڈ ویلفیئر، سب ڈویژن، بلاک اور زونل آفس کا کام متاثر ہوا۔ ایس ڈی او آفس کی عدالت بھی نہیں چلی۔ اس کے علاوہ پیدائش، موت، ذات کے سرٹیفکیٹ بھی نہیں بنائے گئے۔ تمام دفاتر میں خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ ملازمین نے کہا کہ ریاستی یونٹ کی میٹنگ کے بعد حکومت کی توجہ مبذول کرانے کی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ پیر کو رانچی میں احتجاج کے دوران ابھے پربھاکر کی (ضلع صدر)، جسیم اختر، راجیو رنجن دوبے، سچن کمار، ترلوک اوراون، پریتش منج، امیت کمار گپتا، وکاس دوبے لال کمار، سنجے کمار، ابھیشیک کمار، مریم گریس ٹوپو شامل تھے۔ شلونتی، شانتی ایکا، دھرمیندر اوراون سمیت سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔ غیر معینہ ہڑتال سے پہلے مرحلہ وار تحریک۔ کلکٹریٹ کیڈر نے غیر معینہ ہڑتال پر جانے سے پہلے مرحلہ وار احتجاج کیا۔ اپنے 9 نکاتی مطالبات کے بارے میں حکومت کی توجہ مبذول کرانے کے لیے، انہوں نے 14 جولائی کو راج بھون کے سامنے مہادھرنا کے ذریعے وزیر اعلیٰ کو ایک مطالبہ خط پیش کیا۔ 16 جولائی کو رانچی کلکٹریٹ کے تمام ملازمین نے سیاہ بیج پہن کر سرکاری کام انجام دیا۔ 18 جولائی کو کلکٹریٹ کے تمام ملازمین دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک قلم بند ہڑتال پر رہے۔ 20 جولائی کی شام ایک کینڈل مارچ نکالا گیا۔

جھارکھنڈ کابینہ کی میٹنگ 24 کو

رانچی: جھارکھنڈ کی وزراء کونسل کی میٹنگ بدھ 24 جولائی کو ہوگی۔ اس سلسلے میں کابینہ سیکرٹریٹ اور متعلقہ محکمے نے احکامات جاری کر دیے ہیں کہ کابینہ کا اجلاس وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت پراجیکٹ بھون کے آڈیٹوریم میں شام 4 بجے سے ہوگا۔ آئندہ مانسون اجلاس کی منظوری کابینہ کے اجلاس میں دی جائے گی۔ اس کے علاوہ جھارکھنڈ ریاست کے منظم کارکنوں کے لیے ایک بل لانے کی منظوری دی جائے گی جسے اسمبلی میں پاس کیا جائے گا۔ ایسے کارکنوں کو کسی طرح کی سوشل سیکورٹی بھی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ پہلے ضمنی بجٹ سمیت دیگر اہم فیصلے کابینہ میں کیے جائیں گے۔

برھمو علاقے میں ماں۔بیٹی کی لاش برآمد

قتل کر لاش پھینکنے کا اندیشہ

رانچی: راجدھانی رانچی کے بڑھمو تھانہ علاقے کے صدام گاؤں میں ایک تالاب سے ماں بیٹی کی لاش ملی ہے۔ مرنے والوں کی شناخت سنگیتا دیوی اور ان کی تین سالہ بیٹی انوشکا کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ گاؤں والوں نے سب سے پہلے اس کے شوہر اور اس کے گھر والوں کو اس کی اطلاع دی اور گھر والوں نے قتل اور لاش کو تالاب میں پھینکنے کا الزام لگایا۔ مقتول کے والد کے مطابق ان کی بیٹی سنگیتا کی شادی 2020 میں ہوئی تھی۔ شادی کے بعد پورا خاندان جہیز کے لیے اسے مارتا تھا۔ اس وجہ سے سنگیتا اکثر اپنے ماموں کے گھر رہتی تھی۔ لیکن اتوار کو اچانک اس کا شوہر آیا اور اسے اور اس کی بیٹی کو اپنے ساتھ لے گیا۔ جس کے بعد پیر کی صبح بچی اور اس کی تین سالہ بیٹی کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ والد کا کہنا ہے کہ سسرال والوں نے جان بوجھ کر لاش کو تالاب میں پھینکا تاکہ اسے خودکشی کا روپ دیا جائے۔ پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

مہیلا کانگریس کی ایگزیکٹو میٹنگ اختتام پذیر

رانچی۔ آل انڈیا مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا اور ریاستی مہیلا کانگریس صدر گنجن سنگھ کی ہدایات پر میٹروپولیٹن ایگزیکٹو کی میٹنگ آج کانگریس بھون، رانچی میں رانچی میٹروپولیٹن مہیلا کانگریس کمیٹی کی صدر نیتو دیوی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مہیلا کانگریس کی قومی سکریٹری اور جھارکھنڈ آبزرور پوجا آنند میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر آئندہ اسمبلی انتخابات-2024 کی تیاریوں اور مہنگائی اور خواتین پر مظالم کے حوالے سے 29 جولائی کو دہلی میں منعقد ہونے والے دھرنے پر بات چیت کرتے ہوئے حکمت عملی بنائی گئی۔ میٹروپولیٹن ایگزیکٹو کی میٹنگ میں رانچی میٹروپولیٹن مہیلا کانگریس کمیٹی کی صدر نیتو دیوی نے کہا کہ جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کا وقت آ گیا ہے۔

بریاتو میں تجاوزات سے پاک مہم چلائی گئی

بریاتو پٹرول پمپ سے ہل ویو چوک براستہ رمز چوک تک مہم چلائی گئی

رانچی: رانچی میونسپل کارپوریشن مسلسل تجاوزات سے پاک مہم چلا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں پیر کو رانچی میونسپل کارپوریشن، ضلع انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کی انفورسمنٹ ٹیم نے مشترکہ طور پر تجاوزات سے پاک مہم چلائی۔ جس کے تحت بریاتو پٹرول پمپ سے ہل ویو چوک براستہ رمز چوک تک مہم چلائی گئی۔ اس دوران نو وینڈنگ زون میں کھڑی دکانوں، سٹالز اور سبزی فروشوں نے سڑکوں پر تجاوزات کر کے رکھے گئے سامان اور سامان ضبط کر لیا گیا۔ غیر قانونی اور عارضی تعمیرات کو بھی ہٹا دیا گیا۔ اس کارروائی کے دوران دو میز، دو کاؤنٹر، ایک کیوسک اور ایک درجن پلاسٹک کے کارٹن قبضے میں لیے گئے۔ اس کے علاوہ گندگی پھیلانے اور تجاوزات کرنے پر مجموعی طور پر 5500 روپے جرمانہ بھی کیا گیا۔ اس مہم کے بعد کارپوریشن ٹیم نے مذکورہ دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ مستقبل میں دوبارہ سڑکوں پر تجاوزات نہ کریں۔

سڑک حادثات اور ٹریفک جام کی روک تھام کیلئے سنجیدگی سے کام کیا جائے: ڈی سی

رانگ سائیڈ سے گاڑی چلانے پر ہوگی کارروائی

دھنباد۔ دھنباد ڈپٹی کمشنر کم مادھوی مشرا کی صدارت میں آج ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ روڈ سیفٹی کمیٹیاں شہری علاقوں اور قومی شاہراہوں پر سڑکوں پر ہونے والے حادثات، ٹریفک جام، رانگ سائیڈ پر چلنے والی گاڑیوں، آوارہ جانوروں اور پالتو جانوروں کی روک تھام کے لیے سنجیدگی سے کام کریں اور ٹریفک کے نظام کو مضبوط بنائیں روڈ سیفٹی کو موثر طریقے سے نافذ کریں، میونسپل کارپوریشن، ٹرانسپورٹ آفس، ٹریفک پولیس، آر سی ڈی، این ایچ، این ایچ اے آئی اور دیگر محکموں کو مربوط اور موثر اقدامات کرنے چاہئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام موڑ اور چوراہوں پر آٹوز، ای رکشہ اور دیگر گاڑیوں کی پارکنگ پر پابندی

سڑک بلاک کرنے والے آوارہ اور پالتو جانور ضبط کیے جائیں گے

عائد کرنے اور سڑکوں پر غیر قانونی کٹوتیوں کو روکنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر گھومنے والے آوارہ جانوروں، گاڑیوں کو رانگ سائیڈ پر چلانے اور غیر قانونی کٹوں سے گزرنے والی گاڑیوں کی وجہ سے سنگین سڑک حادثات رونما ہوتے ہیں۔ کئی خاندان حادثات میں مر جاتے ہیں جو کہ بہت تکلیف دہ اور حساس ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں تمام محکموں کو سنجیدگی سے کام کرنا چاہیے۔ میٹنگ میں گووند پور اور نیرسا میں سروس لین سے تجاوزات ہٹانے، کورٹ موڑ اور سرائے ڈھیلا اسٹیل گیٹ پر روڈ جام ہٹانے، جوراپی پال موڑ کے قریب رمبل سٹرپس کی تنصیب، کراسنگ کے دونوں اطراف رمبل سٹرپس لگانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جھریا سے گووند پور سوہن پٹرول پمپ کے قریب ڈیوائیڈر میں ڈگواڈیہ روڈ پر اسپیڈ بریکر پر پینٹنگ سمیت دیگر موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے کہا کہ کمیٹی سڑک حادثات کو کم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس کے تحت 18 بلیک اسپاٹس میں باقاعدہ بہتری لائی گئی ہے۔ اصلاحات کے بعد 13 مقامات سیاہ دھبوں کے دائرے سے باہر ہو گئے ہیں۔ طلباء کو روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے اسکولوں میں باقاعدہ آگاہی پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔

بنگال سے آلو نہ بھیجنے پر کولڈ اسٹوریج ایسوسی ایشن ناراض

میتھن۔ دوسری ریاستوں میں آلو نہ بھیجنے کا مغربی بنگال حکومت کا حکم تیسرے دن بھی نافذ رہنے کے بعد مغربی بنگال کے مشرقی بردھمان ضلع کے کولڈ اسٹوریج اسوسی ایشن اور کولڈ اسٹوریج اسوسی ایشن کے درمیان تصادم کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ اگر آلو دوسری ریاستوں میں نہیں بھیجے گئے تو انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا۔ آلو سٹور میں ہی سڑنا شروع ہو جائیں گے، جب کہ ریاستی حکومت کی دلیل ہے کہ آلو کی بڑھتی ہوئی قیمت پر قابو پانے کے لیے فی الحال آلو ریاست سے باہر نہیں بھیجے جائیں گے۔ دوسری جانب کولڈ اسٹوریج مالکان کے اپنے مسائل ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر طلب کی بنیاد پر آلو کو دوسری ریاستوں میں نہیں بھیجا گیا تو انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا۔ ایسے میں ریاستی حکومت اور کولڈ اسٹوریج مالکان کے درمیان تعطل جاری ہے۔ تاہم پابندی کے باوجود بازاروں میں آلو کی قیمتوں میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ بازاروں میں سفید آلو اب بھی 34 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے۔

سری گنگا گوشالا کترا س میں عمارت کا افتتاح

دھنباد۔ سری گنگا گوشالا کترس – کاراکنڈ میں اپنی ماں کی یاد میں، گڈودیا چیریٹیبل ٹرسٹ، کولکاتا کے برج موہن گڈودیا نے اپنی اہلیہ اور دیگر کے ساتھ پوجا کرنے کے بعد 9000 ہزار مربع فٹ ہائی ٹیک گائے کے شیڈ کی عمارت کا افتتاح کیا۔ گوشالہ احاطے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ صرف مادر گائے کے لیے بے غرضی سے کرتے ہیں۔ لوگوں کو اس مقدس کام میں آگے آنا چاہیے۔ صرف گائے کو ماں کہنے سے کچھ نہیں ہوگا، بلکہ گائے کی خدمت اور تحفظ پر زور دینا ہوگا، تب ہی گائے کی نسل کی صحیح معنوں میں حفاظت کی جا سکتی ہے۔ یہ اوپر خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے اور وہ صرف ایک ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ جتنا عطیہ دیتے ہیں اس سے زیادہ دیتے ہیں۔ گائے کے شیڈ کے لیے انہوں نے دو سولر پمپ خریدنے کے بارے میں بھی بات کی اور اسکول کے بچوں کو گائے کی ماں سے آگاہ کرنے پر زور دیا۔ اس دوران گاؤں میں کام کرنے والے تمام مزدوروں کو پرساد کے طور پر کھانا پیش کیا گیا۔ گوشالا کے صدر سریندر پرساد اگروال نے کہا کہ اگر برج موہن گڈودیا جیسے عطیہ دہندگان ہر جگہ گائے کے خادم بن جائیں تو کسی بھی گوشالہ کمیٹی کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہو گی۔ اس موقع پر برج موہن گڈودیا، نیرا گڈودیا، گوشالا کے صدر سریندر پرساد اگروال، دیپک اگروال، ڈی این چودھری، سنگیتا چڑنیا، اس میں اسنیہا دیوی، لتا ڈوکانیہ، میرا ڈوکانیہ، مہیش اگروال، کرشنا کنہیا رائے، اوم پرکاش، ہریش اور دیگر موجود تھے۔

جہیز کے لیے شادی شدہ خاتون کا قتل

ضلع کے مہسی تھانہ علاقہ کے بہادر پورگاؤں میں ایک شادی شدہ خاتون کا قتل کر دیا گیا ہے۔ محض چھ ماہ قبل شادی ہوئی 21 سالہ روشن آرا کے قتل سے اس کے مائکہ کوٹوا کے کھجوریا میں کہرام مچ گیا ہے۔ متوفیہ جسولی پنچایت کی پنچایت کمیٹی ممبر کی بھتیجی اور بہن تھی۔ مقتولہ کے والد کھجوریا ساکن محمد مطیع اللہ نے اپنی بیٹی کے قتل میں داماد محمد دانش، سمدھی مرتضی علی سمیت چار افراد کو ملزم گردانتے ہوئے مہسی تھانے میں درخواست دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 15 دسمبر 2023 کو ان کی 21 سالہ بیٹی روشن آرا کی شادی مہسی تھانہ کے بہادر پور گاؤں کے رہنے والے محمد دانش ولد مرتضی علی سے ہوئی تھی۔ اس کی شادی پر تقریباً 15 لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے۔ مقتول کے والد نے بتایا کہ کچھ دنوں بعد سے ان بیٹی پر 10 لاکھ روپے مزید جہیز کا مطالبہ کرنے کا دباؤ ڈالا جانے لگا۔ نہیں دینے پر انہیں قتل کرنے یا گھر سے بھگانے کی دھمکیاں دی گئیں۔ 18 جولائی کی صبح بیٹی نے فون کر کے بتایا کہ اسے جہیز کے لیے مارا پیٹا گیا ہے اور گھر والے اسے جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ جمعہ کی دیر شام فون آیا کہ آپ کی بیٹی کا قتل کر کے گھر کے تمام افراد فرار ہو گئے ہیں۔ مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ جیسے ہی لاش کھجوریا میں متوفی کے گھر پہنچی۔ گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ روشن آرا کی والدہ سمیت گھر کے بہت سے لوگ روتے ہوئے بیہوش ہو گئے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ خاندان کی لاڈلی روشن کو اس طرح قتل کرنے کے واقعہ سے پورا کھجوریا گاؤں غمزدہ ہے۔

پانی کیلئے بی سی سی ایل کے سی ایم ڈی کا پتلا نذر آتش

دھنباد۔ آج عام آدمی پارٹی دھنباد ضلع نے آمرانہ بی سی سی ایل انتظامیہ کی جابرانہ پالیسیوں کے تحت پانی کے لیے ستیہ گرہ کو روکنے کے خلاف اندرا چوک، پھولاری باغ، جھریا میں بی سی سی ایل کے سی ایم ڈی اور لودنا ایریا 10 کے جی ایم کا پتلا جلایا۔ پروگرام کی قیادت عام آدمی پارٹی کے ضلع جنرل سکریٹری مدن رام نے کی اور صدارت ضلع صدر اشوک مہتو نے کی۔ مدن رام نے کہا کہ آج بی سی سی ایل نے غلط کھدائی کر کے پورے ضلع میں زیر زمین پانی کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ کنویں کھودنے اور ہینڈ پمپ لگانے کے باوجود لوگوں کو پانی نہیں مل رہا۔ بی سی سی ایل پہلے اپنے علاقے میں گڑھے کا پانی فراہم کر رہا تھا لیکن سازشی پالیسی کی وجہ سے پانی بند کر دیا گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی اسے برداشت نہیں کرے گی۔ یہ تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک بی سی سی ایل پہلے کی طرح ہر جگہ گڑھے کا پانی دوبارہ شروع نہیں کرتا۔ پروگرام میں ضلع صدر اشوک مہتو، ضلع سکریٹری مدن رائے، ضلع نائب صدر راجیش کمار، ضلع نائب صدر جیتندر سنگھ، آر جے ڈی کے متان یادو، منکی۔ بھوجپوری منچ کے جیتندر پاسوان، راکی منڈل، نتیش گپتا، راجکمار سونکر، بادشاہ خان، راجہ خان، وغیرہ موجود تھے۔ صدر عالم، انور انصاری، شکیلہ بانو، جاوید خان، بیلو خان، ڈبلیو انصاری، سحاب شیخ، آلوک کھرور، ڈبلو کمار، نریش رام، ساجد خان، دلیپ رام، جاسم انصاری، وشال کمار نشاد، پنٹو، امتیاز، دلیپ رام نریش، آزاد پاسوان، وغیرہ شامل تھے۔

دھنباد پریس کلب انتخابات: پہلے دن 2 صحافیوں نے کاغذات نامزدگی خریدا

دھنباد۔ دھنباد پریس کلب کے انتخابی شیڈول کے اعلان کے بعد آج سے گاندھی سیوا سدن میں کاغذات نامزدگی کی فروخت شروع ہوگئی۔ آج سنجے چورسیا نے سکریٹری کے عہدے کے لیے پہلا کاغذات نامزدگی خریدا۔ کاغذات نامزدگی خریدنے کی آخری تاریخ 24 جولائی اور کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ 26 جولائی ہے جبکہ انتخابات 3 اگست کو ہوں گے۔ انتخابات میں 1 صدر، 1 سینئر نائب صدر، 5 نائب صدر، 1 جنرل سیکرٹری، 1 سیکرٹری، 1 خزانچی اور 17 ایگزیکٹو ممبران کے 21 عہدے ہیں۔ انتخابی افسران بیجے پاٹھک اور ابھے بھٹ نے بتایا کہ آج سنجے چورسیا اور دلشاد خان نے سکریٹری کے عہدے کے لیے کاغذات نامزدگی لیے ہیں۔ دھنباد پریس کلب 272024 کے انتخابات میں ٹرسٹی بورڈ کے ارکان سمیت 232 صحافی ووٹر ہیں۔ دھنباد پریس کلب میں اپنے اپنے امیدواروں کی جیت کو لے کر کافی ہنگامہ آرائی جاری ہے۔ دھنباد پریس کلب میں امیش تیواری، پریش سنہا، اشوک کمار، اجے پرساد، اجیت کمار سنگھ، شنکر ساہنی، روشن سنہا، راکیش مہاتو، سندیپ سنگھ، ارون برنوال، نیرج امبشٹ، راما مورتی پاٹھک، پرتیک پوپٹ، نوین رائے، راجیو موجود تھے۔

12 گھنٹے کے اندر مغوی کوئلہ تاجر باپ بیٹا بازیاب

دو اغواکاروں سمیت متعدد سامان برآمد

دھنباد: 20 جولائی کو گووند پور سے کوئلے کے تاجر باپ اور اس کے بیٹے کو اغوا کیا گیا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 12 گھنٹے کے اندر تبلبل ماڑی تھانہ علاقے کے شکتی چوک میں واقع اسپائس ولا نامی ہوٹل سے ایک اغواکار اور ایک کو سبھاش چوک سے گرفتار کر لیا۔ پولیس نے مغوی بیٹے رشبھ کمار کو بحفاظت بازیاب کرالیا۔ اسے مجرموں کے چنگل سے بازیاب کرانے کے بعد پولیس نے مغوی رنجیت شرما کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر گووند پور میں داخل کرایا۔ علاج کے بعد رنجیت شرما سے پوچھ گچھ کی گئی۔ گرفتار ملزمان سے آئی فون، اے ٹی ایم کارڈ، پین کارڈ، مغوی رنجیت کمار کی 4 رنگین تصاویر، ایک خاتون کی 4 رنگین تصاویر اور ایک گلیمر موٹر سائیکل کے ساتھ ساتھ جرم میں استعمال ہونے والے دو موبائل فون اور دو موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں۔ پولس افسر روی کانت پرساد، پولس انسپکٹر سہ تھانہ انچارج، گووند پور تھانہ، لو کمار چودھری، تبلباری تھانے کے انچارج، سنیل کمار روی، تھانہ انچارج، بارواڈا تھانہ، پولیس سب انسپکٹر گروڈیال مبر گووند پور تھانہ دنیش پرساد اس واقعہ کو بھڑکانے والی چھاپہ مار ٹیم میں شامل تھے، گووند پور تھانے کی مانیتا کماری، گووند پور تھانے کے کانسٹیبل دلیپ کمار سنگھ، سنجے کمار مہتو، اکھلیش پرساد اور نند لال ساہ شامل تھے۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے گووند پور پولیس اسٹیشن میں پریس کانفرنس کے دوران یہ جانکاری دی۔

تسرا تھانہ علاقے کے شیوالیوں میں امنڈی بھیڑ

دھنباد: شراون کے پہلے پیر کے موقع پر الکڈیہا پنچلیشور مہادیو مندر اور آس پاس کے مندروں میں ہر ہر مہادیو اور بول بام کے نعروں سے پورا ماحول شیو مندروں میں دیکھنے لائق تھا۔ تمام شیو مندروں اور شیو مندروں کو صبح سویرے ہی صاف ستھرا اور پرکشش انداز میں سجایا گیا تھا اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے شیو بھجن پیش کیے جا رہے تھے۔ بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شیو مندروں میں جلابھیشیک کی اور قطار میں لگ کر پوجا کی۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے الکاڈیہا پنچلیشور شیو مندر کمیٹی کی جانب سے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ مندر کے پجاری وکاس ٹھاکر نے کہا کہ شرنگار پوجا کی تیاری میں تقریباً تین گھنٹے لگتے ہیں۔ سجاوٹ کے بعد جیسے ہی عام عقیدت مندوں کے لیے دروازے کھلتے ہیں، مندر کا احاطہ بول بم کے نعروں سے گونجتا رہتا ہے۔ اس کے بعد مہا پرساد تقسیم کیا جاتا ہے۔ پورے مہینے میں ایک میلہ لگایا جاتا ہے۔ گولکڈیہ امرناتھ مندر، گولڈن پہاڑی، چاند کوئیاں، ایم او سی پی، سکندا وغیرہ کے مندروں میں بھی بھیڑ دیکھنے کے قابل تھی۔

ماحولیاتی تحفظ کیلئے زمینی سطح پر کام ضروری: پنڈت

دھنباد۔ دھنباد سمیت پورے جھارکھنڈ میں ماحولیاتی تحفظ کے لیے نچلی سطح پر کام کرنا بہت ضروری ہے۔ ماحول محض سیمینار، ورکشاپ اور تقاریر سے پاک نہیں ہوگا۔ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے ہمیں ماحولیاتی آلودگی کے اسباب کو جاننا ہوگا اور اس پر کام کرنا ہوگا۔ فوسل فیول، کوئلہ، لکڑی، معدنی تیل، پیٹرول، دھول، کارخانوں کا دھواں، کوئلے کی کانوں اور سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کا دھواں بنیادی طور پر ہوا کو آلودہ کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں فضا میں زہریلی گیسوں کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن مونو آکسائیڈ، سلفر ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن آکسائیڈ، سیسہ وغیرہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور اس کی وجہ سے عالمی درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سال اپریل اور جون کے درمیان زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ریکارڈ سطح پر رہا ہے۔ سانس اور گلے کی بیماریاں، تیزابی بارش، اوزون کی تہہ کا ختم ہونا، انسانوں اور جانوروں کی بے وقت موت فضائی آلودگی کے برے اثرات ہیں۔ فیکٹریوں کا فضلہ، نقصان دہ کیمیکلز، شہر کی گندگی، گٹروں، آبی ذخائر، دریاؤں میں پھینکنا، مردہ جانوروں اور انسانی لاشوں کو پانی میں پھینکنا آبی آلودگی کی بنیادی وجوہات ہیں۔ آلودہ پانی انسانوں میں یرقان، ہیضہ، ٹائیفائیڈ، پیٹ کے امراض اور جلد کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ پانی میں آکسیجن کی کمی ہے اور آبی جاندار مر جاتے ہیں۔ کھادوں کا بے ترتیب استعمال، شہروں میں گندگی، زمین پر کیمیائی مادوں کا پھیلنا، ہسپتالوں کے فضلے کا بکھرنا، گاڑیوں سے جلے ہوئے تیل کا پھینکنا وغیرہ زمینی آلودگی کی وجوہات ہیں۔ اناج کی پیداوار میں کمی، اناج میں معدنیات اور غذائی اجزاء کی کمی زمین کی آلودگی کے مضر اثرات ہیں۔ تابکار شعاعوں کا زیادہ اخراج کینسر، جلد کے امراض اور معذوری جیسی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ گاڑیوں، جنریٹرز، مشینوں اور آلات کی تیز آوازیں صوتی آلودگی کا باعث بنتی ہیں۔ اس کی وجہ سے بہرا پن، چڑچڑا پن، پاگل پن وغیرہ جیسی بیماریاں ہوتی ہیں۔ رحم میں بچے کے معذور ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اگر ہم آلودہ ہوا، پانی، زمین، صوتی اور تابکار شعاعوں کے مضر اثرات سے انسانوں اور جانوروں اور پرندوں کی زندگیوں کو بچانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں عام لوگوں میں آلودگی کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہوگی اور اس کی وضاحت کرنا ہوگی۔ مضر اثرات۔ یہ بات ریٹائرڈ ایڈیشنل چیف انجینئر اور سماجی کارکن ہریرام پنڈت کا ہے۔ شری پنڈت کہتے ہیں کہ صاف ستھرے ماحول کے لیے کیے گئے کام کو ایک عوامی تحریک کی شکل دینا ہوگی اور اس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانا ہوگا۔

کتوریا میں کمل سیوا سنستھان کے کیمپ کا افتتاح

پچکی مارکیٹ۔ کمل سیوا سنستھان، پچکی کے 24 ویں مفت سروس کیمپ کا افتتاح مقامی ایم ایل اے نچی کیمرم نے راجباڑا کتوریا (بہار) میں فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس سے پہلے بھگوان بھولناتھ کی پوجا کی جاتی تھی۔ ایک ماہ تک چلنے والے فری کتوریا سیوا کیمپ میں دو سو افراد کے سونے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ناشتے، دوپہر کے کھانے، رات کے کھانے اور ابتدائی طبی امداد کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ کیمپ کے افتتاح کے موقع پر رویندر کمار سنہا، سدھیر سنہا، رنجے سنگھ، سشیل ساہ، راجو چورسیہ، پورشوتم تیواری، ضیاء الہ تیواری وغیرہ لوگ موجود تھے۔

ساون کی پہلی سوموار ی پر گرین لائف جھریا کے تعاون سے کی گئی شجر کاری

جوڑاپوکھر: ساون کے پہلے پیر کو گرین لائف جھریا اور یوتھ کنسیپٹ کے مشترکہ تعاون کے تحت لگائے جا رہے مشن دس ہزار پودے کے ایک حصے کے طور پر، عقیدت مندوں نے آج تیواری کے احاطے میں پیپل اور برگد کے پودے لگا کر ماحول کی حفاظت کا عہد لیا۔ مندر چوتھا تکولی۔ پودے لگانے کے بعد، پودوں کو جالی کے ساتھ محفوظ کیا گیا تھا۔ عقیدت مندوں نے کہا کہ پیپل اور برگد کے درخت جھریا میں آلودگی پر قابو پانے میں ہماری مدد کریں گے اور ہمیں صاف ہوا ملے گی۔ گرین لائف کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر منوج سنگھ نے کہا کہ درخت آکسیجن خارج کرتے ہیں اور ہوا کو صاف کرتے ہیں، جنگلی حیات کو پناہ دیتے ہیں، مٹی کے درجہ حرارت کو کم کرتے ہیں، مٹی کے غذائی اجزاء کو دوبارہ پیدا کرتے ہیں اور آلودگی پر قابو پاتے ہیں اور ماحول کو بہتر بناتے ہیں۔ اس لیے درخت لگانا ہم سب کا فرض ہے۔ درخت لگانا بہتر زندگی کی امید پیدا کرتا ہے۔ یوتھ کانسپٹ کے کنوینر اخلاق احمد نے کہا کہ درخت لگانا ایک چھوٹی سی کوشش ہو سکتی ہے لیکن اس کے نتائج بہت بڑے ہیں۔ ہر پودا ہماری زندگی میں توازن اور استحکام لاتا ہے۔

کلکٹریٹ کیڈر ملازمین کی غیر معینہ مدتی ہڑتال شروع

ڈی سی، ایس ڈی او، بی ڈی او اور سی او آفس میں کام ٹھپ

نونکاتی مطالبات کے حوالے سے ضلعی ہیڈکوارٹر پر احتجاج

جمشید پور: جھارکھنڈ اسٹیٹ منسٹریل ایمپلائز یونین کے بینر تلے مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے کلکٹریٹ کیڈر کے ملازمین پیر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر چلے گئے۔ ملازمین کی ہڑتال کی وجہ سے ضلع ہیڈکوارٹر سمیت بلاک اور زونل دفاتر میں کام کاج متاثر ہوا۔ ملازمین کا کہنا تھا کہ پہلے روز ہڑتال مکمل طور پر کامیاب رہی۔ اگر آنے والے دنوں میں مطالبات پورے نہ ہوئے تو ہڑتال مزید بڑھ سکتی ہے۔ یونین کی مشرقی سنگھ بھوم ضلع یونٹ کے صدر بیریندر کمار یادو نے کہا کہ حکومت کو 2022 میں ہی وزارتی ملازمین کے نو نکاتی مطالبات کے بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس حوالے سے متعدد بار خط و کتابت اور یاد دہانی بھی کی گئی۔ جس کے بعد حکومت نے مطالبات کے حوالے سے ہائی پاور کمیٹی تشکیل دی۔ مذکورہ کمیٹی نے مطالبات پر غور کرنے کے بعد حکومت کو اپنی سفارشات پیش کیں۔ لیکن حکومت نے مطالبات پر غور کرنے کے بجائے ملازمین کی گریڈ پے میں کٹوتی کر دی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے گریڈ پے میں اضافہ نہیں کیا تو کم از کم اسے کم نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن یہ کی ملازمین کے حوصلے کو توڑنے کے لیے کی گئی۔ جس کی وجہ سے ملازمین احتجاج کے راستے پر جانے پر مجبور ہو گئے۔

گریڈ پے کے ساتھ پروموشن کا معاملہ برسوں سے زیر التوا

انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے گریڈ پے میں اضافہ نہیں کیا تو کم از کم اسے کم نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن یہ کی ملازمین کے حوصلے کو توڑنے کے لیے کی گئی۔ جس کی وجہ سے ملازمین احتجاج کے راستے پر جانے پر مجبور ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کی گریڈ پے اور پروموشن کا معاملہ برسوں سے زیر التوا ہے۔ حکومت امتحان کی بنیاد پر پروموشن دینا چاہتی ہے۔ جبکہ 20 سال سے زائد کام کرنے والے ملازمین تجربے کی بنیاد پر ترقی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اسے بحال کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح درجہ چہارم کے ملازمین کی ترقیاں 20 سال سے زائد عرصے سے زیر التوا ہیں۔ جبکہ بہار سمیت دیگر ریاستوں نے ترقی دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ریاستی یونٹ نے اپنے مطالبات پورے ہونے تک احتجاج جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب کلکٹریٹ کیڈر کے ملازمین نے پیر کو ڈپٹی کمشنر آفس کے احاطے میں احتجاج کیا۔ اس دوران ملازم رہنماؤں نے اپنے ساتھیوں سے اس وقت تک ہڑتال پر رہنے کی اپیل کی۔ جب تک حکومت مطالبات تسلیم نہیں کرتی۔

طالبہ کی بیماری کی اطلاع ملنے پر پہونچے اہل خانہ کو وارڈن نے طالب سے ملنے نہیں دیا

موسابنی: کستوربا گاندھی گرلز ریزیڈنشیل اسکول موسابنی کی 11 ویں کلاس کی طالبہ ساگرو مردی بیمار پڑ گئی تھی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی دھوبنی پنچایت کے کاگدوہا کا رہنے والا اس کا سرپرست شنکر مارڈی پیر کو اپنی بیوی کے ساتھ لڑکی کو دیکھنے آیا۔ صبح گیارہ بجے سے گیٹ پر بیٹھا رہا لیکن لڑکی سے ملنے نہیں دیا گیا۔ یہاں تک کہ وارڈن نے بھی اس سے بات نہیں کی۔ طالب علم کے والدین نے پنچایت سربراہ رام چندر مرمو کو صورتحال سے آگاہ کیا۔ چیف نے وارڈن سے فون کے ذریعے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن وارڈن نے فون نہیں اٹھایا۔ چیف نے اس کی اطلاع موسابنی بلاک کے سربراہ رام دیو ہیمبرم کو دی۔

غیر قانونی شراب کی فروخت کے خلاف مہم شروع

سمڈیگا: جرائم پر قابو پانے اور نشے سے نجات کے سلسلے میں کولیبیرا پولیس نے کولیبیرا خاص تھانہ علاقہ کے مختلف بستیوں میں غیر قانونی شراب کی فروخت کے خلاف چھاپہ مار مہم چلائی۔ اس دوران کولیبیرا تھانہ انچارج ششی شنکر سنگھ کی قیادت میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ اس میں شراب بیچنے والے لوگوں کو بھگاتے ہوئے برتنوں میں رکھی غیر قانونی شراب کو تلف کیا گیا۔ انہوں نے غیر قانونی شراب فروخت کرنے والوں کو ہدایات دیں اور انہیں چھوڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی اس طرح کھلے عام غیر قانونی شراب فروخت کرتا ہوا پکڑا گیا تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ غیر قانونی شراب فروخت کرنے والوں کے خلاف اس طرح کے چھاپے جاری رہیں گے۔

پہلی سوموری پر شیو مندروں میں جمع ہوئے عقیدت مند

میتھن۔ اس کی خاص اہمیت ہے کیونکہ ساون کا مہینہ پیر سے شروع ہوتا ہے۔ ایسا اتفاق 72 سال بعد ہو رہا ہے۔ پہلے پیر کے مبارک موقع پر میتھن اور آس پاس کا علاقہ ہر ہر مہادیو کے نعروں سے گونج اٹھا اور پورا ماحول شیو سے معمور ہو گیا۔ پگوڈا۔ مندر کی پوری انتظامیہ نے صبح سویرے ہی مندر کی صفائی کی، اسے پھولوں کے ہاروں اور ٹمٹل بلبوں سے پرکشش انداز میں سجایا اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے شیو بھجن پیش کرنا شروع کر دیا۔ صبح سے ہی شیو مندروں میں عقیدت مندوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا جس میں مندر انتظامیہ نے خصوصی انتظامات کیے تھے تاکہ عقیدت مند قطاروں میں کھڑے ہو کر پوجا کر سکیں۔ باسوبو نگر، پوسٹ آفس، کالی پہاڑی اور ای یا نمبر 4 آٹو اسٹینڈ کے شیولیا میں سب سے زیادہ بھیڑ دیکھی گئی۔ پوسٹ آفس میں واقع شیولیا کے پجاری کیسرن چودھری نے بتایا کہ ساون کا پیر بہت خاص مانا جاتا ہے۔

بہراگوڑہ: گزشتہ ایک ہفتہ سے جنگلی ہاتھیوں کے قہر سے رات جاگنے پر مجبور ہیں دیہی باشندے، فصلوں کو کیا بری طرح تباہ

بہراگوڑہ کے تین علاقوں میں جنگلی ہاتھیوں کا ڈیرہ، دیہی باشندے چوکس

ہاتھیوں کا یہ قہر گزشتہ کئی دنوں سے جاری ہے۔ ہفتہ کی رات بھی دو جنگلی ہاتھیوں نے منشودیہ دویالیہ اور نگمانند آشرم کی دیوار توڑ دی اور آشرم میں اگنے والے کٹھل کا پھل کھا لیا اور درخت کو تباہ و برباد کر دیا۔ جمعہ کو سیندرا پنچایت کے تحت بھدوا گاؤں کے قریب ایک کھیت میں ایک جنگلی ہاتھی کی موت ہو گئی تھی۔ جمعرات کی رات 10 سے 12 ہاتھیوں کا جھنڈ مغربی بنگال سے جھارکھنڈ میں داخل ہوا تھا۔ جس میں بھدوا گاؤں کے ساتھ واقع ایک کھیت میں ایک ہاتھی کی لاش ملی۔

بہراگوڑہ: بہراگوڑہ بلاک علاقہ میں لوگ گزشتہ کئی دنوں سے جنگلی ہاتھیوں کی تباہی سے پریشان ہیں۔ دو ہاتھی منشودیا پنچایت کے تحت منشودیا بازار کے قریب جنگل میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں، تین ہاتھی بھوتیہ پنچایت کے تحت منگر سول میں اور تین ہاتھی پورنپانی پنچایت کے تحت چندروا جنگل میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ ہاتھی مختلف ریوڑ میں بٹ کر دن اور رات کے وقت جنگل میں پناہ لیتے ہیں، کھیتوں میں اناج نہ ہونے کی وجہ سے خوراک کی تلاش میں جنگل سے ملحقہ دیہات پر حملہ کرتے ہیں۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ بھگانے اور کوئیک رسپانس ٹیم محکمہ جنگلات کی طرف سے دستیاب ہے، لیکن انہیں رات کے وقت ہاتھیوں کو بھگانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہاتھیوں کا یہ تشدد گزشتہ کئی دنوں سے جاری ہے۔ ہفتہ کی رات بھی دو جنگلی ہاتھیوں نے منشودیہ دویالیہ اور نگمانند آشرم کی دیوار توڑ دی اور آشرم میں اگنے والے کٹھے کا پھل کھا لیا۔ جمعہ کو سندرا پنچایت کے تحت بھدوا گاؤں کے قریب ایک کھیت میں ایک جنگلی ہاتھی کی موت ہو گئی تھی۔ جمعرات کی رات 10 سے 12 ہاتھیوں کا جھنڈ مغربی بنگال سے جھارکھنڈ میں داخل ہوا تھا۔ جس میں بھدوا گاؤں کے ساتھ واقع ایک کھیت میں ایک ہاتھی کی لاش ملی۔

دھوم دھام سے نکالی گئی سائی بابا کی پالکی یاترا

دھنباد۔ بابا کی پالکی کا جلوس سائی مندر، کول نگر دھنباد میں نکالا گیا، جو کول نگر سے چونے کے گودام اور مختلف راستوں سے ہوتا ہوا مندر پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ یاترا کے دوران، خواتین، مرد اور بچے بینڈ پارٹی کے ساتھ مارچ کر رہے تھے، جایکارا کے نعرے لگا رہے تھے اور سائی کے بھجن پر رقص کر رہے تھے۔ سائی بابا کی مورتی پالکی میں بیٹھی تھی جس کی مختلف مقامات پر عقیدت مند پوجا کر رہے تھے۔ صبح بابا کی پوجا 56 قسم کے نذرانے کے ساتھ کی گئی۔ اس کے بعد عقیدت مندوں میں کھچڑی پرساد تقسیم کی گئی۔ رسم میں جھریا کی ایم ایل اے پورنیما نیرج سنگھ، دھنباد ایم ایل اے راج سنہا، ڈی آئی جی سی آئی ایس ایف آنند سکسینہ، سماجی کارکن اوے پرتاپ سنگھ، پوجا کمیٹی کے صدر چندن کمار رتن کمار، وکی، بادشاہ، روی، رسیلا، اجے کیسری، منی، راجیو نے شرکت کی۔

آٹا مل میں لگی آگ، بڑا حادثہ ٹلا

گریدیہ: ٹھیکیدار مزدور المعروف لوہا سنگھ کی عقلمندی کی وجہ سے میگھا تو بورو شہر میں ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ قابل ذکر ہے کہ 22 جولائی کی سہ پہر تقریباً 3.15 بجے سٹی کمیونٹی ہال کے بالکل سامنے میگھا تو بورو انتظامیہ کی طرف سے قائم کی گئی بند آٹے کی چکی کی دکان سے دھواں نکلنا شروع ہوا۔ یہ دیکھ کر لوگوں نے ٹھیکہ مزدور لوہا سنگھ کو اطلاع دی۔ لوہا سنگھ بغیر کسی تاخیر کے موقع پر پہنچ گئے اور ملحقہ کمرے سے اندر داخل ہو کر فلور مل میں لگی آگ کو بجھانے میں کامیاب ہو گئے۔ انڈین گیس سلنڈر فلور مل سے متصل دکان میں رکھا ہوا ہے۔ اگر آگ اس دکان تک پہنچ جاتی تو بڑا حادثہ رونما ہو سکتا تھا۔

آدتیہ پور: سرائے قلعہ میں جرائم پر قابو پانے کیلئے 'گشت' شروع

آدتیہ پور: ضلع ایس پی مکیش کمار لوناپت نے سرائیکیلا ضلع کے تمام تھانہ علاقوں میں جرائم پر قابو پانے کے لیے ایک نئی پہل شروع کی ہے۔ ایس پی نے پولیس "پر ہاری" پہل شروع کی ہے۔ اس کی شروعات پیر کو آدتیہ پور سے ہوئی تھی۔ ایس پی مکیش لوناپت اور دیگر پولیس اہلکاروں نے پیدل گشت کے دوران کرائم چیکنگ کی۔ ایس پی نے بتایا کہ سرپرائز کرائم چیکنگ کے مقصد سے آدتیہ پور تھانہ علاقہ میں پیدل مارچ کیا گیا۔ اس پہل میں، پولیس بنیادی طور پر جرائم پر قابو پانے سے متعلق مسائل پر توجہ مرکوز کرے گی جس میں لوٹ مار، اسکولوں اور کالجوں کے قریب چھیڑ چھاڑ، تجاوزات شامل ہیں۔ اس میں ایس پی کی جانب سے کسی بھی تھانے کے علاقے کے انچارج کو اپنے علاقے میں گشت شروع کرنے کی سرپرائز ہدایات جاری کی جائیں گی۔ سینٹینل ایس پی کی ہدایت پر کسی بھی تھانے کی حدود میں سرپرائز چیکنگ شروع کی جائے گی۔ اس حوالے سے ایس پی نے ضلع پولیس کا واٹس ایپ گروپ بھی تیار کیا ہے۔ اس میں ایس پی سے لے کر انسپکٹر، سب انسپکٹر، کانسٹیبل اور تا چوکیدار موبائل تک سبھی کو شامل کیا جائے گا۔ ضلعی پولیس کی جانب سے ایک واٹس ایپ نمبر بھی جاری کیا جائے گا، جس پر لوگ پولیس کو جرائم سے متعلق معلومات دیں گے۔ اس کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔ ضلع کو پانچ کلسٹروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ آدتیہ پور میں سینٹینل کی پہل کرتے ہوئے، ایس پی مکیش لوناپت نے کہا کہ پورے سرائیکیلا-کھرساواں ضلع میں تعاقب اور چھیڑ چھاڑ جیسے جرائم کو روکنے کے لیے 128 راستوں پر 146 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

ڈی ایم ایف ٹی اسکیموں کو وقت پر مکمل کریں: ڈی ڈی سی

دھنباد۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سادات انور نے آج ڈسٹرکٹ منرل فاؤنڈیشن ٹرسٹ سے لی گئی محکمانہ اسکیموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایم ایف ٹی سے لی گئی اسکیموں میں کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے۔ کام کا معیار برقرار رکھیں اور وقت پر کام مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور پینے کے پانی سمیت ایسی اسکیم کا انتخاب کیا جائے جس سے ضلع کے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہو سکیں۔ پلان کا تخمینہ لگانے سے پہلے، سائٹ کا معائنہ کریں اور پلان کو گرام سبھا سے پاس کروائیں۔ زمین سے متعلق واضح رپورٹ فراہم کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پچھلے 5 سالوں میں اسکیم پر کام نہیں ہوا ہے اور مذکورہ اسکیم کو کسی دوسرے محکمے نے نہیں لیا ہے۔ اس دوران پی ایچ ای ڈی-1 اور 2، اسپیشل ڈویژن، روڈ ڈویژن، چھوٹی آبپاشی، چرکنڈا میونسپل کونسل، بجلی ڈویژن، شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل، آر ای او، پی ایچ ای ڈی مکینیکل میں جاری اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ جائزہ لینے کے بعد ڈی ڈی سی نے تمام منصوبوں کو جنگی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے راجیو رنجن، سول سرجن ڈاکٹر چندر بھانو پرتاپن، ضلع پنچایتی راج افسر مکیش کمار بوری اور مختلف محکموں کے افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

معذوری سے متاثرہ بچوں کے تحفظ کیلئے خصوصی مہم

ضلعی قانونی خدمات اتھارٹی نے جھالسا رانچی کی ہدایت پر پہل کی

چائباسا: جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، رانچی کی ہدایات کے مطابق، ڈسٹرکٹ لیگل کے زیر اہتمام معذوری سے متاثرہ بچوں کی بہبود اور تحفظ کے لیے 13 جولائی سے 26 اگست تک 45 روزہ خصوصی مہم شروع کی گئی ہے۔ سروسز اتھارٹی ویسٹ سنگھ بھوم چائباسا۔ اس دوران اتھارٹی کی جانب سے معذوری کے شکار بچوں کو ضروری سرکاری اسکیموں اور سہولیات سے جوڑنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ سکریٹری راجیو کمار سنگھ نے کہا کہ معذوری کوئی لعنت نہیں ہے۔ انہیں بھی زندگی جینے کا مساوی حق حاصل ہے۔ ہمارے ملک میں اس حوالے سے بہت سی کارروائیاں بھی کی گئی ہیں۔ معذور بچوں کے لیے اس خصوصی مہم کے تحت، مغربی سنگھ بھوم ضلع میں چلائے جانے والے خصوصی اسکول آشا کرن اور پرنا میں پیر کو ایک بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پی ایل وی رینو دیوی، نیتو اور اوے شنکر رساونے پروگرام میں قابل ستائش کردار ادا کیا۔

روٹری گریڈیہہ کی 67 ویں تقریب دھوم دھام کے ساتھ اختتام پذیر

گریڈیہہ۔ آج اشو ایوان ریزورٹ میں روٹری کلب گریڈیہہ کی 67 ویں تنصیب کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی سابق روٹری انٹرنیشنل ڈائریکٹر کمل سنگھوی تھے اور مہمان خصوصی روٹری ڈسٹرکٹ ڈائریکٹر دیویندر سنگھ اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سنتوش اگروال تھے۔ تقریب کا آغاز گنیش وندنا سے ہوا۔ اس کے بعد روٹری گریڈیہہ کے سبکدوش ہونے والے صدر منیش تروے کی قیادت میں سبکدوش ہونے والے سکریٹری آشیش تروے نے پچھلے سال کے کام کی تفصیلات پیش کیں۔ اس کے بعد گزشتہ سال بہترین کام کرنے والے ممبران کو اعزاز سے نوازا گیا۔ روٹری سیشن 2024-25 کے نئے صدر روی چودری والا اور سکریٹری سیانک راج گڑھیا کو مہمان خصوصی نے چارج سونپا۔ نئے صدر نے آنے والے سال میں روٹری گریڈیہہ کی طرف سے کیے جانے والے کام کا خاکہ پیش کیا۔ مہمان خصوصی کمل سنگھوی نے روٹری گریڈیہہ کے کام کی تعریف کی اور روٹری کے مقاصد کو تفصیل سے بتایا۔ گریڈیہہ کے ایم ایل اے سودیویہ کمار سونو، سبکدوش ہونے والے روٹری ڈسٹرکٹ گورنر شیو پرکاش بگاڈیہ، سریش جالان، راجیندر بگاڈیہ، پرمود اگروال، گنونت سنگھ مونگیا، وجے سنگھ، پرکاش سہائے، ڈاکٹر آزاد، لکھی گوریسریا، شمبھو جین، پردیپ ڈالمیا، پون سنگھ، ساتھو سنگھ وغیرہ موجود تھے۔ تقریب میں گوپال جالان، راجیش جالان، گرپریت سنگھ، بیوش مسدوی، امیت گپتا، نریندر سنگھ، منیش برنوال، راجن جین، امیت اگروال، ابھیشیک جین، نوین سیٹھی، چرنجیت سنگھ، اجے جین، سنتوش گونکا، وکاس بگاڈیہ، سنجے شرما، وکاس بسائی والا، شرنگ کیڈیا، پرشانت بگاڈیہ، دلیپ جین، ڈاکٹر وِنے گپتا، ڈاکٹر تارک ناتھ دیو، ڈاکٹر ششی بھوشن چودھری، ڈاکٹر وکاس لال، پونم سہائے، رنجنا بگاڈیہ، جگجیت کور، منجیت سنگھ اور بہت سے لوگ موجود تھے۔

سب ڈویژن سطحی پنچایت نمائندہ یونین کی تشکیل 25 تاریخ کو

چانڈل: چانڈل سب ڈویژن سطح کی پنچایت نمائندہ یونین کے انتخابات 25 جولائی کو ہوں گے۔ اس کے لیے سب ڈویژن علاقہ کے چاروں بلاکوں کے تمام تین درجے پنچایتی نمائندے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس کی تیاری کے لیے چنڈیل ڈیم کے قریب یوگا بھون میں پنچایت نمائندوں کی میٹنگ ہوئی۔ چانڈل، اچاگڑھ، نیمڈیہ اور کگدوبلاکس کے کئی پنچایت نمائندوں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ اس موقع پر پنچایت نمائندوں کے مسائل اور دیگر مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت ضلع پریشد کی نائب صدر کم کگدو ضلع پریشد رکن مدھوشری مہاتو نے کی۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں پنچایت کے نمائندوں نے ترقی کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا۔ اپنے علاقے کو ترقی کی بلندیوں پر کیسے لے جایا جائے۔

بالی ووڈ اداکارہ وانی کپور کیساتھ نئی فلم میں فواد خان کا کردار سامنے آیا

ممبئی: پاکستان سمیت پڑوسی ملک بھارت میں بھی اپنی اداکاری کے جوہر

دکھانے والے اسٹار فواد خان کی نئی بالی ووڈ فلم میں اُن کے کردار کی تفصیلات سامنے آگئی ہیں۔ فواد خان کے بھارتی مداح آٹھ سال بعد بالی ووڈ میں اُن کی واپسی پر پُرجوش ہیں، بھارتی میڈیا کے مطابق اداکار بہت جلد بالی ووڈ اداکارہ وانی کپور کے ساتھ نئی فلم میں جلوہ گر ہوں گے۔ اس نئی فلم کا نام تو منظر عام پر نہیں آیا ہے تاہم فلم میں فواد خان کے کردار اور شوٹنگ کی کچھ تفصیلات سامنے آئی ہیں۔ بھارتی خبر رساں ادارے فلم فیئر نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر جاری کی گئی پوسٹ میں انکشاف کیا ہے کہ فواد خان اپنی نئی بالی ووڈ فلم میں برطانیہ کے ایک شیف کا کردار ادا کریں گے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آرتی بگھدی کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کی شوٹنگ لندن اور دبئی میں کی جائے گی۔ کہا جا رہا ہے کہ پری پروڈکشن کا کام مکمل ہونے کے بعد، بہت جلد فواد خان اور وانی کپور کی فلم کی شوٹنگ کا آغاز ہوگا۔ واضح رہے کہ فواد خان نے سال 2014 میں فلم "خوبصورت" سے بالی ووڈ میں ڈیبیو کیا تھا، اس فلم میں اُن کے ساتھ سونم کپور نے مرکزی کردار ادا کیا تھا۔ اس کے بعد، انہوں نے بالی ووڈ فلم "کپور اینڈ سنز" اور "اے دل ہے مشکل" میں بھی کام کیا تھا، ان تینوں فلموں کے بعد بھارت میں فواد خان کی فین فالوونگ میں اضافہ ہوگیا تھا۔

سابق این بی اے سینٹر کرس سلوا نے اسرائیلی کلب بنی ہرزلیا میں شمولیت اختیار کی

یروشلم: اسرائیلی سپر لیگ کلب بنی ہرزلیہ نے اتوار کو این بی اے کے سابق کھلاڑی کرس سلوا سے ایک سیزن کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وہ فہرست میں شامل دوسرے غیر ملکی کھلاڑی ہیں، اس سے قبل کلب نے یو ایس اے کے جوش ہولی کو سائن کیا تھا۔ سلوا، ایک 27 سالہ گیبون سینٹر، نے جنوبی کیرولینا میں کالج باسکٹ بال کھیلا اور 2019 اور 2023 کے درمیان این بی اے 70 گیمز کھیلے، ان میں سے 64 میامی ہیٹ کے ساتھ۔ اس کی این بی اے اوسط 2.8 پوائنٹس، 2.7 ریباؤنڈز اور 0.5 اسسٹ فی گیم تھی۔ حالیہ مہینوں میں وہ پورٹو ریکو کی بالنسیسٹو سپیریئر نیشنل لیگ کے پیراتاس ڈی کوبریڈلاس اور میٹس ڈی گوئیناابو کے لیے کھیل چکے ہیں، سلوا 2015 میں گیبونیس کی سینئر قومی ٹیم کے رکن تھے۔ سلوا بہت تجربہ کار کھلاڑی ہیں۔ اس نے اٹلانٹا ہاکس، ڈلاس ماویرکس، میامی ہیٹ، سیکرامنٹو کنگز، اور مینیسوٹا ٹمبر وولز کے درمیان این بی اے میں پیشہ ورانہ طور پر کھیلا ہے۔ انہوں نے 2020 میں این بی اے فائنلز میں کھیلنے سمیت کئی ایوارڈز جیتے ہیں۔ اسے 2018 میں اپنے کالج کے سالوں کے دوران آل ایس ای سی کو-ڈیفنسیو پلیئر آف دی ایئر نامزد کیا گیا تھا۔ سلوا نے 2019 میں یونیورسٹی آف ساؤتھ کیرولائنا سے گریجویشن کیا، اور یہ بطور پروفیشنل کھلاڑی ان کا چھٹا سیزن ہوگا۔ ہرزلیہ کے ہیڈ کوچ یاہو اورلینڈ نے کہا، کرس ہمارے لیے ایک بڑا اضافہ ہے۔ وہ کورٹ کے دونوں طرف مضبوطی سے کھیلتا ہے اور ٹیم کی مدد کے لیے بہت سی خوبیاں لاتا ہے۔

ہاردک کی جگہ سوریہ کمار کو ٹی-20 فارمیٹ کا کپتان بنائے جانے کی وجہ آئی سامنے

اجیت اگرکر نے کھل کر رکھی اپنی بات

ٹی-20 عالمی کپ چیمپئن ہندوستانی ٹیم جلد ہی سری لنکا کے خلاف ٹی-20 سیریز کھیلنے والی ہے۔ چونکہ ٹی-20 کرکٹ سے روہت شرما، وراٹ کوہلی اور رویندر جڈیجہ نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے، اس لیے کچھ نئے کھلاڑیوں کو اس دورہ میں موقع مل رہا ہے۔ ٹی-20 ٹیم کی کپتانی سوریہ کمار یادو کو دیے جانے کا اعلان گزشتہ دنوں کیا گیا تھا جس پر اب بھی بحث جاری ہے کہ ہاردک کو کپتان کیوں نہیں بنایا گیا۔ دراصل ہاردک ٹی-20 عالمی کپ میں ہندوستانی ٹیم کے نائب کپتان تھے، اس لیے امید ظاہر کی جا رہی تھی کہ روہت کے ریٹائرمنٹ کے بعد انھیں کپتانی کا ذمہ ملے گا۔ اب اس معاملے میں چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے میڈیا کے سامنے کھل کر بات کی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ آخر سوریہ کمار یادو کو کپتانی سونپنے کا فیصلہ کیوں لیا گیا۔ آج پریس کانفرنس کے دوران انھوں نے کہا کہ سوریہ کمار یادو کے پاس کرکٹ کی اچھی سمجھ ہے اور وہ ٹی-20 میں دنیا کے سب سے بہترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ ہمارے لیے کپتان کا فیصلہ کرتے وقت ذہن میں تھا کہ ہم اسے کپتان بنائیں جو ہندوستانی ٹیم کے لیے آنے والے وقت میں تقریباً سبھی میچ کھیلے۔ ہمیں محسوس ہوا کہ سوریہ کمار کپتانی کے اہل ہیں اور آنے والے وقت میں دیکھا جائے گا کہ ان کی کارکردگی کیسی رہتی ہے اور وہ اس کردار میں کس طرح خود کو ڈھالتے ہیں۔ اگرکر نے ہاردک سے متعلق کہا کہ "پانڈیا اب بھی ہمارے لیے سب سے اہم کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ایسے کھلاڑی بنیں جو وہ بن سکتے ہیں۔ جو ہنر ان کے پاس ہے، اسے تلاش کرنا بے حد مشکل ہے۔ حالانکہ ان کے لیے فٹنس واقعی چیلنج بھرا رہا ہے۔ ایسے میں کوچ، سلیکٹر اور ٹیم مینجمنٹ کے لیے تھوڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہمارے پاس اگلے ٹی-20 عالمی کپ سے پہلے بہت وقت ہے۔ ایسے میں ہم کچھ چیزوں کو آزمانا چاہیں گے اور دیکھیں گے کہ حالات کیسے رہتے ہیں۔ لیکن ہاردک اب بھی ہمارے لیے سب سے اہم کھلاڑی ہیں۔" پریس کانفرنس میں اگرکر نے اس بات کا بھی تذکرہ کیا کہ کپتان سے متعلق فیصلہ لیتے وقت ہاردک اور سوریہ کمار سمیت سبھی کھلاڑیوں سے

بھارتی خواتین ٹیم نے ایشیا کپ کا لگاتار دوسرا میچ جیتا

یو اے ای کو 78 رنوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں پہنچی

نئی دہلی: سری لنکا کی میزبانی میں جاری ویمنز ایشیا کپ 2024 میں آج ہندوستان کا مقابلہ متحدہ عرب امارات سے ہوا۔ ہرمن پریت کور کی قیادت والی ٹیم انڈیا نے یو اے ای کو 78 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ اب ہندوستان اپنا گروپ مرحلے کا آخری میچ 23 جولائی کو نیپال کے خلاف کھیلے گا۔ یو اے ای کے خلاف جیت کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم گروپ اے کے پوائنٹس ٹیبل پر بدستور سرفہرست ہے۔ اس کے اکاؤنٹ میں چار پوائنٹس ہیں اور نیٹ رن ریٹ 3.386+ ہے۔ دمبولا کے رنگیری دمبولا انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں متحدہ عرب امارات نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 201 رنز بنائے۔ جواب میں متحدہ عرب امارات کی ٹیم 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 123 رنز بنا سکی۔ بھارت نے یہ میچ 78 رنوں سے جیت لی۔ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی متحدہ عرب امارات کی ٹیم اچھی شروعات نہیں کر پائی۔

بشیر نے دنیا کو دکھایا کہ وہ کیا کر سکتے ہیں: بین اسٹوکس

ٹرینٹ برج: بین اسٹوکس نے 20 سالہ آف اسپنر شعیب بشیر کی تعریف کی جنہوں نے اتوار کو ٹرینٹ برج میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز جیتنے میں انگلینڈ کی قیادت کی۔ بشیر نے دوسری اننگز میں 11.1 اوورز میں 41 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں، وہ ہوم ٹیسٹ میں پانچ وکٹیں لینے والے انگلینڈ کے سب سے کم عمر بولر اور 2006 کے بعد ناٹنگھم میں ٹیسٹ اننگز میں پانچ وکٹیں لینے والے پہلے اسپنر بھی بن گئے۔ اس میچ میں انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 241 رنز سے شکست دی تھی، میچ کے بعد اسٹوکس نے بشیر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ 'ان میں بہت زیادہ ٹیلنٹ ہے اور ان میں بہتر ہونے کی ناقابل یقین خواہش ہے، ان کا ارادہ ہمیشہ وکٹیں لینا ہے۔ انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ جیتنا بہت اچھا ہے اس نے دنیا کو دکھایا کہ وہ کیا کر سکتا ہے۔ بشیر کا گمنامی سے ابھرنا اچھی طرح سے دستاویزی ہے۔ انہیں اس سال کے شروع میں ہندوستان کے دورے کے لیے منتخب کیا گیا تھا جب انگلینڈ کے کپتان اسٹوکس نے انہیں ٹوئٹر (سابقہ ٹویٹر) پر الیسٹر کک کی ایک ویڈیو میں بولنگ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ سمرسیٹ کے لیے ریگولر نہ ہونے کے باوجود، نوجوان آف اسپنر کا 35.2 میٹر کا ریلیز پوائنٹ اور لمبائی پر اس کا کنٹرول برصغیر کے چیلنجنگ دورے کے لیے اہم سمجھا جاتا تھا۔ بشیر نے ہندوستان میں تین ٹیسٹ میچوں میں 17 وکٹیں لے کر، رانچی اور دھرم شالہ میں پانچ پانچ وکٹیں لے کر اپنے انتخاب کا جواز پیش کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بشیر کو سمرسیٹ نے اس کاؤنٹی چیمپئن شپ سیزن کے آغاز میں دوسرے شاٹر کو قرض دیا تھا اور جیک لیچ کو واحد اسپنر کے طور پر ترجیح دی گئی تھی۔

پیرس 2024 بریک ڈانسنگ:

یورپ، شمالی امریکہ، ایشیا اولمپک ڈیبیو کے لیے تیار

نئی دہلی: اولمپک کی تاریخ کا پہلا بریکنگ مقابلہ 9 اور 10 اگست کو وسطی پیرس کے پلیس ڈی لا کنکورڈ میں منعقد ہوگا، جس میں 15 ممالک اور خطوں کے 32 رقاص مردوں اور خواتین کے گولڈ میڈلز کے لیے مقابلہ کریں گے۔ پیرس اولمپکس کے بریکنگ ایونٹ کے لیے لائن اپ میں براعظمی چیمپئنز، دو اولمپک کوالیفائنگ ایونٹس اور وائلڈ کارڈ کے اندراجات کے ٹاپ رینک والے کھلاڑی شامل ہیں۔ شمالی امریکہ کے اسٹریٹ کلچر میں اس کی ابتدا ہونے کے باوجود، بریکنگ (جسے بریک ڈانسنگ بھی کہا جاتا ہے) نے عالمی سطح پر مقبولیت حاصل کی ہے، خاص طور پر یورپ اور ایشیا میں، جو اولمپک ایونٹ کے لیے لائن اپ میں جھلکتی ہے۔ فرانس، جاپان اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ہر ایک میں چار شرکاء ہوں گے۔ (دو مرد اور دو خواتین)، جبکہ چین تین حریف (دو خواتین اور ایک مرد) کو میدان میں اتارے گا۔ ڈچ ڈانسر لی ذیوف نے دونوں کوالیفائنگ مقابلوں میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے اولمپک میں جگہ حاصل کی۔ عالمی چیمپئن امریکہ کے وکٹر مونٹالوو اور یورپی چیمپئن فرانس کے ڈینس سول بھی سرفہرست دعویدار ہیں۔ ہانگژو ایشین گیمز میں سونے کا تمغہ جیتنے والے جاپان کے شیگیو کی ناکارائی (شیگ ککس) نے پیرس کا براہ راست ٹکٹ حاصل کیا، جب کہ نوجوان ٹیلنٹ ہیروٹو اوتو (ہیرو 10) کوالیفائر میں تیسرے نمبر پر رہا اور تمغے کا پسندیدہ ہے۔ جنوبی کوریا کے 39 سالہ کم ہانگ یول (ہانگٹن) نے کوالیفائر میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے کے بعد پیش قدمی کی۔ 20 سال پر محیط کیریئر اور متعدد ریڈ بل بی سی ون ٹائٹلز کے ساتھ، کم کے متحرک انداز نے انہیں مداحوں کا پسندیدہ بنا دیا ہے۔ چین کے واحد مرد شریک، 19 سالہ کیو زانگیو (لیتھ-ینگ) نے جولائی 2023 میں سلوواکیہ میں آؤٹ بریک ایونٹ جیتا، جو ایک چینی مرد بریک ڈانسر کے لیے بہترین نتیجہ ہے۔ کیو آئی نے 2023 ہانگژو ایشین گیمز میں کانسہ کا تمغہ اور شنگھائی میں پیرس اولمپک کوالیفائنگ سیریز میں چاندی کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ چین کی لیو کنگیو (671)، جو اپنے طاقتور اور دھماکہ خیز انداز کے لیے مشہور ہے، نے اگست 2022 میں آؤٹ بریک اسٹریٹ ڈانس مقابلے میں خواتین کا ٹائٹل جیتا، وہ پہلی چینی ایتھلیٹ بن گئیں جنہوں نے ایک اعلیٰ بین الاقوامی بریک ڈانسنگ ایونٹ جیتا۔ دو ماہ بعد، اس نے 2022 کی ورلڈ بریکنگ چیمپئن شپ میں رنر اپ مکمل کیا، اس ایونٹ میں چین کا پہلا تمغہ جیتا۔

ویمنز ایشیا کپ میں پاکستان کے ہاتھوں نیپال کو 9 وکٹوں سے شکست

لاہور: ویمنز ایشیا کپ کے میچ میں پاکستان نے گل فیروزہ کی عمدہ نصف سنچری کی بدولت نیپال کی ٹیم کو شکست دے دی۔ سری لنکا میں جاری ویمنز ایشیا کپ کے میچ میں پاکستان ویمنز ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ دمبولا میں کھیلے گئے میچ میں پاکستانی فیلڈرز کی میدان میں چابکدستی اور سعدیہ اقبال کی بہترین باؤلنگ کی بدولت نیپال کی ٹیم مقررہ اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 108 رنز بنائے۔ نیپال کی جانب سے سیتا رانا مگر نے 26، پوجا مہاتو نے 25 جبکہ کبیتا جوشی نے 31 رنز کی باریاں کھیلیں۔ پاکستان کی سعدیہ اقبال نے 2 وکٹیں حاصل کیں جبکہ تین کھلاڑی رن آؤٹ ہوئیں۔ جواب میں پاکستان کی دونوں اوپنرز منیبہ علی اور گل فیروزہ نے سنچری شراکت قائم کر کے میچ کو یکطرفہ بنا دیا۔ گل فیروزہ نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 35 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 57 رنز بنائے اور آؤٹ ہونے سے قبل 46 رنز بنانے والی منیبہ علی کے ہمراہ 105 رنز کی شراکت بنائی۔ پاکستان نے 49 گیندوں قبل ہی ہدف حاصل کر کے 9 وکٹوں سے کامیابی حاصل کر لی۔

ودیا بالن پر چڑھا پاکستانی ڈراموں کا بخار

ممبئی: بھارتی فلم انڈسٹری کی معروف اداکارہ ودیا بالن کی پاکستانی ڈرامے

کے ڈائیلاگز پر لپسنگ کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ سوشل میڈیا پر کافی متحرک رہنے والی اداکارہ ودیا بالن اکثر اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر اپنی مزاحیہ ویڈیوز بنا کر پوسٹ کرتی ہیں۔ ودیا بالن کی مزاحیہ ویڈیوز کو نہ صرف مداحوں کی جانب سے پسند کیا جاتا ہے بلکہ اُن کی ویڈیوز بھارت سمیت پاکستان میں بھی خوب وائرل ہوتی ہیں۔ اب حال ہی میں ودیا بالن نے معروف پاکستانی ڈرامہ سیریل لاپتہ کے ڈائیلاگز پر لپسنگ کی جس میں اُنہوں نے بھارتی زبان بھوجپوری کا تڑکا بھی دیا۔ ودیا بالن نے پاکستانی اداکارہ سارہ خان اور اداکار علی رحمٰن کے ڈائیلاگز پر لپسنگ کرتے ہوئے آخر میں بھوجپوری زبان میں اس کا طنزیہ جواب بھی دیا۔ سنجیدہ ڈائیلاگز پر بھوجپوری زبان کا تڑکا لگا کر ودیا بالن نے مداحوں کو ہنسنے پر مجبور کر دیا۔

ثانیہ مرزا، میری کوم اور ٹی وی میزبان رنو جے سنگھ پلے اسپورٹس کے برانڈ ایمبیسیڈر بنے

نئی دہلی: چھ بار کی گرینڈ سلیم فاتح اور خواتین کے ڈبلز میں سابق عالمی نمبر ایک ثانیہ مرزا، چھ بار کی عالمی چیمپئن اور اولمپک کانسہ کا تمغہ جیتنے والی ایم سی میری کوم اور معروف ٹی وی میزبان اور اداکار رنو جے سنگھ "پلے اسپورٹس" میں بطور برانڈ ایمبیسیڈر شامل ہیں۔ پلے اسپورٹس کا مقصد ہندوستان میں اسکولوں کے ساتھ کام کر کے، کھیلوں کی ترقی، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کا انتظام، اکیڈمیاں چلا کر اور نچلی سطح سے ٹیلنٹ کو دریافت کر کے ہندوستان میں کھیلوں کا ایک پائیدار ماحولیاتی نظام بنانا ہے۔ اپنے تعاون کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ثانیہ مرزا نے پلے اسپورٹس کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ پلے اسپورٹس کی اسکولوں کے لیے کھیلوں کا نصاب تیار کرنے کی منفرد خصوصیت نے انہیں اس اقدام میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا، "پلے اسپورٹس کا مقصد پہلے مرحلے میں دہلی این سی آر اور جے پور میں اسکولوں اور سوسائٹیوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور تربیتی سہولیات کو بہتر بنانا ہے اور پھر اسے پورے ملک میں لے جانا ہے۔ وہ اسکولوں میں کھیلوں کے موجودہ انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے اور مختلف کھیلوں کے لیے کھیل کے میدان تیار کرنے میں بھی شامل ہیں جہاں کوئی نہیں ہے۔ پلے اسپورٹس اسکولوں کو سازوسامان کی مدد بھی فراہم کرتا ہے اور کھیلوں کا نصاب تیار کرتا ہے۔ اس نے مجھے ان کے ساتھ شامل ہونے اور اس کھیل کو واپس کرنے کی ترغیب دی جس نے مجھے شہرت اور عالمی شناخت دی۔ پدم بھوشن اور میجر دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ یافتہ میری کوم نے کہا، 2036 کے اولمپکس کا انعقاد 12 سال بعد کیا جائے گا اور پلے اسپورٹس کا مقصد اولمپکس کے اگلے بیچ کو اسکولوں سے ٹیلنٹ کا پتہ لگانا اور انہیں مناسب تربیت اور سامان فراہم کرنا ہے۔ میری کوم، جسے ایک باکسر کے طور پر اپنی مضبوطی اور ذہنی طاقت کے لیے اکثر "میگنیفیسنٹ میری" کہا جاتا ہے، پلے اسپورٹس میں شامل ہونے کے لیے بے حد پرجوش ہے کیونکہ اس سے انہیں نوجوان صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا موقع ملتا ہے۔ 41 سالہ میری کوم، جنہوں نے 2014 کے ایشیائی کھیلوں اور 2018 کے دولت مشترکہ کھیلوں میں طلائی تمغے جیتے، کہا، ایک ایتھلیٹ کے طور پر جس نے کھیلوں کی تبدیلی کی طاقت کو خود دیکھا ہے، یہ میرے لیے ایک فطری فٹ ہے کہ میں پلے اسپورٹس میں بطور برانڈ ایمبیسیڈر شامل ہوں۔ پلے اسپورٹس کا وژن ہندوستان بھر میں نوجوان صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے میرے اپنے عزم کے ساتھ مکمل طور پر مطابقت رکھتا ہے۔ لندن 2012 اولمپکس میں خواتین کی باکسنگ فلائی ویٹ (51 کلوگرام زمرہ) میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی میری کوم کو لگتا ہے کہ اس طرح کی پہل وزیر اعظم نریندر مودی کے 2036 کے سمر اولمپکس کی میزبانی کے ہندوستان کے وژن کے مطابق ہے۔ پی ایم کا مقصد 2036 تک ہندوستان کو ٹاپ 10 کھیلوں کا ملک بنانا ہے اور اس کے لیے ملک کے نوجوانوں کی وسیع پیمانے پر شرکت کی ضرورت ہے۔ اپنی ایسوی ایشن کے بارے میں بات کرتے ہوئے، رن وجے سنگھا نے کہا، ہندوستان جیسے وسیع اور متنوع ملک میں، دور دراز علاقوں میں بہت سے خواہشمند کھلاڑیوں کے پاس مناسب کوچنگ اور سہولیات تک رسائی نہیں ہے۔ ہندوستان میں کھیلوں کی عمدگی کا سنسنی بیدار کرنا "Mission2036#" کے نصب العین کے ساتھ، پلے اسپورٹس تجربہ کار پیشہ ور افراد کے نیٹ ورک تک رسائی فراہم کرتا ہے جو قیمتی بصیرت اور رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ عالمی نقطہ نظر تربیت کے تجربے کو تقویت بخشتا ہے اور کھلاڑیوں کو مختلف تکنیکوں اور حکمت عملیوں سے